ارژنگ چین

نگارخانہ حصول خوش نویسی و شرح تمام خطوط کہ جسکے سامنے

خط شعاعی بہزاد بے نور ہے اور مرقع مانی بے رنگ و بو ہے

جس کو

صاحب نگارفن خوشنویسی سے خوب آگاہ رشک میر عماد

منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بداون نے

تصنیف کیا اور

بہ پسندیدگی جناب مستطاب لایق ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم

ممالک مغربی و شمالی داخل سررشتہ تعلیم ہوا

ناشر

تیج کمار پریس

وارث

نول کشور پریس۔ لکھنؤ

۱۹۵۵ء

صنائع مکین کا فضل خلاق زمین و زمان

نگارخانۂ اصول خوش خطی [illegible]

[illegible]

[illegible]

(راجہ) رام کمار پریس بک ڈپو

وارث - نول کشور پریس لکھنؤ

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد وضوابط رسم الخط و املا وصحت الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً **صلوٰۃ** کو الف و تا سے صلات یا ملا کر لکھنا اون الفاظ کا جنکا جدا لکھنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی کو اس طرح - روبکار کچہری کلکٹر ضلع بریلی ۔ یا جیسے اسامی کو الف ممدود سے لکھنا اور مفصل بیان اسکا ہماری کتاب **معیار الاملا** میں موجود ہو جسکو شائق الاطلاع علیہ **فلیرجع الیہ** بالخصوص قطع الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جزو ایک سطر میں اور باقی جزو سطر دوم میں لکھنا مثلاً لفظ زید کی زا ایک سطر میں اور ید سطر دوم میں بلکہ مرکب اسم و حرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی مثلاً غلام زید اور مرد قابل میں بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب امتزاجی مثل گلزار و خدمتگار و بیوی چہرہ و بلکہ جنس ادغام میں تو قطع معیوب ہے اور چونکہ اکثر حروف متشابہ میں صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس رفع التباس کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے اور تا و دال و را ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف طا بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اہل اردو نے اور بھی چند امور کا التزام اختیار کیا ہے یعنی یاے معروف کے واسطے یاے مدور اور یاے مجہول کے واسطے یاے دراز آخر لفظ میں استعمال کرتے ہیں جیسے - دوستی - تم سے - اور جہاں یا ر سے ما قبل مضموم کے واقع ہو تو دائرہ واو کا بخط شفیع لکھتے ہیں جیسے ہو یعنی است اور جس جگہ الفاظ ہندی میں ہاے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہاں ہاے دو چشمی استعمال کرتے ہیں جیسے ٹھاکر و بھجے وغیرہ۔

خط جمعقلی و ترکی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و زنده و حاقی و غیرہ اور
واضع خط میں اختلاف ہے بعض نے کہا ہو کہ جب ایزد جلیل سبحانہ نے آدم علیہ السلام کو ہر شے کے
نام اور فوائد اور منافع پر آگاہی عنایت کی قواعد قلم بھی اوسکے ضمنے میں معلوم ہوسے اور
آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو مطلع کیا اور اونھوں نے خط ایجاد کیا اور بعض ابتدا
خط کی ادریس علیہ السلام سے بتلاتے ہیں فقط اور عروہ بن زبیر اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص
روایت ہی کہ آدم علیہ السلام نے تین سو برس قبل اپنی وفات سوا اپنے فرزندوں میں سے ہر گروہ
کیواسطے جب زبان مقرر کی مٹی کی تختیان بنائیں اور ہر زبان کیواسطے ایک خط ایجاد کرکے
اون تختیوں پر لکہا اور اونکو آگ میں پکایا جن تختیوں پر لغات عرب لکہے تہے وہ طوفان نوح میں
غرق ہو گئیں جب اسماعیل علیہ السلام نے مکہ میں وطن کیا ایکرات کو خواب میں دیکھا کہ کوہ [illegible]
میں ایک خزانہ مدفون ہے صبح ہوتے ہی اوس پہاڑ پر پہونچکر تلاش خزانہ میں مصروف ہوئے
ایک تختی بڑی عریض اور طویل ملی اور خط عجیب اوسپر لکہا ہوا حیرت میں ہو گئے اور دعا مانگی کہ
باری تعالی مجکو اوسکی اصل پر مطلع کر حق تعالی نے جبریل علیہ السلام کو بہیجا اونھوں نے
حقیقت خط اور لغت عرب پر مطلع کیا اور عبد اللہ بن عباس سے منقول ہی کہ اول شخص جسنے
خط اور لغت عرب ایجاد کیا اسماعیل علیہ السلام تہے اور زبان سلف میں ملک عرب میں خط
معقلی تہا کہ جسکو ایجاد ادریس علیہ السلام کا کہتے ہیں بعد ازان خط کوفی ایجاد کیا گیا اور اکثر فرق
خطوط میں باعتبار سطح اور دور کے ہی چنانچہ خط کوفی کا ایک دانگ دور ہوا اور باقی سطح اور خط معقلی بالکل
سطح اور قدیم عمارات کے کتابات اکثر خط معقلی میں ہیں پہر تین سو ہجری میں ابن مقلہ نے خط معقلی کوفی وغیرہ
سے چہ خط ایجاد کیے ثلث توقیع محقق نسخ ریحان رقاع ثلث و نسخ میں دو دانگ
دور ہوتا ہے اور چار دانگ سطح جلی کو ثلث کہتے ہیں اور خفی کو نسخ اور توقیع و رقاع میں ساڑھے
چار دانگ دور ہو ڈیڑھ دانگ سطح جلی کو توقیع کہتے ہیں اور خفی کو رقاع اور محقق و ریحان میں
ساڑھے چار دانگ سطح ہی اور ڈیڑھ دانگ دور جلی کو محقق خفی کو ریحان کہتے ہیں جلی ابن ہلال
نے کہ ابن البواب کے نام سے مشہور ہی چہون خط کو خوب لکہا اور یاقوت نے کمال حاصل
کیا اوسکے بعد اوسکے چہ شاگرد نامور ہوے اول شیخ احمد کہ شیخ زادہ سہروردی کے نام سے مشہور ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق ارض و سما یہ خاکسار احقر العباد [illegible] پرشاد [illegible] خدمت میں خوشنویسان عصر کی
عرض رسا ہو کہ خاکسار نے سابق ایک رسالہ مسمی بہ [illegible] قواعد نستعلیق میں حسب الارشاد [illegible]
[illegible] جناب مسٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] مدارس قسمت اول ممالک مغربی کو تالیف کیا تہا
اور اسمین تحریر ہوا تہا کہ قواعد و ضوابط دیگر خطوط رسالہ علیحدہ میں بشرط فرصت لکہونگا آج کل بعض احباب نے
اصرار کیا کہ [illegible] اوسپر عمل کیجیو اور ایک رسالہ کہ حاوی قواعد و ضوابط اکثر خطوط ہو
مع تعلیمات لکہیو اگرچہ [illegible] لیکن بحکم المامور معذور یہ رسالہ کہ ارژنگ چین
موسوم کیا وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
مشتمل سات فصل پر **فصل اول** کیفیت حروف و خطوط و ایجاد خطوط و اقسام خطوط و اسماء خوشنویسان
فصل دوم خطوط مستعملہ میں **فصل سوم** خطوط [illegible] میں **فصل چہارم** خطوط مستورہ میں **فصل**
پنجم اسباب کتابت میں **فصل ششم** ترکیب مفردہ میں **فصل ہفتم** [illegible] میں **فصل اول**

کیفیت حروف و خطوط و ایجاد خطوط و اقسام خطوط و اسماء خوشنویسان واضح ہو کہ جب دو شی ہو جدا جدا باہم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوم مرزا عون کابلی سوم مولانا یوسف مشہدی چہارم مولانا مبارک شاہ زرین قلم پنجم شیخ سید ششم شیخ
میرکی ہفتم عبد رقاع و توقیع سے استنباط کر کے ایک خط تعلیق ایجاد ہوا چنانچہ مولانا جامی فرماتے ہیں **قطعہ**
کاتبان را ہفت خط باشد بطرز مختلف ✻ ثلث و ریحان و محقق نسخ و توقیع و رقاع ✻ بعد ازان تعلیق آن
خواجہ تاج کش اہل عجم ✻ از خط توقیع استنباط کرد از اختراع ✻ فن تعلیق کا سلسلہ نہایت کم ہو خواجہ تاج
سلیمانی ذکر چہ خود سابق میں خوشنویس خط تعلیق کو خوب لکھا اور متاخرین میں سے مولانا عبد الحی کہ
ابو سعید مرزا کا منشی تھا اس خط میں کمال مشق رکھتا تھا اور مولانا درویش اسکے شاگرد بھی اسی امور آورکشتہ میں
پھر عہد صاحبقران میں خواجہ میر علی تبریزی نے نسخ اور تعلیق سے آٹھوان خط نستعلیق ایجاد کیا
اسی وجہ سے نام اوسکا نستعلیق رکھا گیا وہ تمام دور رہا اوسکے دو شاگرد کامل تھے ایک مولانا
جعفر تبریزی دوم مولانا اظہر لیکن اس امر میں تامل ہے کیونکہ اکثر خوشنویسان نستعلیق کے حضرت جعفر
کے عہد سے پیشتر کے دیکھنے میں آتے ہیں اور اس خط کو خوشنویسون میں سے مولانا محمد اوبہی ہوا اور سب سے
اعلی خوشنویس مولانا سلطان علی مشہدی ہیں اگرچہ خواجہ اظہر سے تعلیم نہیں پائی لیکن اوسکی تعلیمات
سے استفادہ کر کے طرز حاصل کیا اور پھر اوسکے چھ شاگرد نامور ہوئے اول سلطان محمد خندان دوم سلطان محمد نور
سوم مولانا علاء الدین ہروی چہارم خواجہ زین الدین نیشاپوری پنجم محمد قاسم ششم شادی شاہ بعد ازان اعلی
خوشنویس نستعلیق کا مولانا میر علی ہروی ہوا اگرچہ بظاہر خواجہ زین الدین کا شاگرد تھا لیکن
خواجہ سلطان علی مشہدی کی تعلیمات سے استفادہ کیا بعد ازان محمد حسین تبریزی آور میر سید احمد مشہدی
اور مولانا شاہ محمد نیشاپوری آور مرزا ابراہیم اصفہانی استاد مشہور ہوے ہندوستان میں بھی اول
خط نستعلیق رائج تھا عہد حضرت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ میں خط تعلیق رائج ہوا بعدہ خوشنویسون
نے خط نستعلیق اور تعلیق کو ملا کر شکستہ جسکو خط دیوانی بھی کہتے ہین ایجاد کیا اور صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد
شاہجہان بادشاہ کے عہد خلافت میں رائج ہوا اور علی الخصوص عہد وزارت سعد اللہ خان میں کتب نگاری
اس خط نے رواج پایا اس خط کو چندربھان برہمن منشی شاہجہانی آور محمد جعفر مخاطب بکفایت خان
نور جہانگیری آور شیخ احمد سہرندی نے کمال کو پہونچایا اور فی زمانا ہندوستان میں
پنجکش دہلوی مشہور ہین اوکے شاگردون میں سے آغا مرزا کو فقط آپ جاننا چاہیے کہ تعداد حروف
میں بعض علماء کا اختلاف ہے مگر اس کتاب میں جن خطوط کا ذکر ہو اون میں ۲۸ حروف

ہیں اگر ہمزہ اور الف میں فرق نہ کیا جائے ورنہ ۲۹ اور لام الف جو مفردات میں لکھتے ہیں بطریق متاخرین
ہے وہ فی الحقیقت حرف مفرد نہیں ہے چونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے لہذا اسکو ایک حرف سے ملا کر لکھنا
چاہیے پس وجہ اختصاص لام کی یہ ہے کہ لام اور الف میں اتحاد قلبی ہے یہ حروف عرا مین مروطائی نے
زبان سریانی کے حروف عبرانی سے باختلاف ہیأت وضع مقرر کیے ہیں صورت نام حروف ابجد عبرانی ذیل میں مرقوم ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الف	ے	ل	بیہ	د	ب	گیمل	د	ج	دالتہ	د	د
بے طینہ	ہ فا	لا ط	واو یود	د د	د ی	زاین کاف	ا د آ	ز ک	جیتہ یعد	ہ ، ط	ح عل
جیم	ھ	ہ م	نون	د	ن	ساغ	ہ	س	عین	لا	ع
بے	و و	ف	صبدے	الکر	ص	قوف	ب	ف	ریش	د	ر
سیٹین بن	اللف	اس ہ	تا د	ہ	ت	ثخذضظغ اہل عرب نے بزیادت نقاط ایجاد کیے					

من بعد پیچ و گ فارسیون نے باضافہ نقاط مقرر کیے اسی طرح جب اردو و ہندی زبان اس خط میں
ہوئی ٹ ڈ ڑ انھون نے بزیادت طا مقرر کیے اور واضح ہو کہ زمان سابق میں حروف پر اعراب یعنی زیر
زبر لگا دیتے تھے اور بعض متاخرین نے اعراب غیر رنگ سے واسطے آسانی کے لگانا اختیار کیا مثلاً
حرف اگر سیاہی سے لکھے تو اعراب کو شنگرف سے لکھا چنانچہ زبر کا ایک نقطہ اوپر حرف کے اور زیر کا نقطہ
پیش کا آگے حرف کے اور یہ اعراب ایجاد حجاج بن یوسف ہیں من بعد خلیل بن احمد بصری نے کہ واضع
علم عروض کا بھی ہو بجائے نقاطون کے اعراب کی علامات خاص اور موقع لگنے لگانے کا ایجاد کیا کہ
اب تک رائج ہیں فقط خاکسار کو جو خط معلوم ہیں انکی تعلیمات مفردات مرکبات مع بیان یعنی حرف آخر کتاب
میں لکھتا ہے **فصل دوم** خط مصنوعہ کے بیان میں اول خط گلزار ترکیب اسکی یہ ہے کہ قلم خفی سے
بصورت حلقہ صورت حرف کی لکھیں جیسے الف کی اور اوسکے جوف میں اقسام گل و برگ بیل بوٹا
یا ادم گلزار سے نقاشی کرین لیکن پیشتر مشق اس خط کی چاہیے کہ خط نستعلیق سے خوب واقفیت ہو کہ
کس جگہ پر حرف کس قدر سطبر اور کس جگہ پر باریک لکھا جاتا ہے کمالا یخفی اور خوبی اس خط کی یہ ہے کہ

کہ زمین نقاشی کی کم ہو گی اور برگ زائد ہون یعنی سیاہی کم لگے اور بعض لوگ زمین کے بجائے خطوط باریک کر دیتے ہین اور بعض بیل بوٹا اور زمین سب اقسام رنگ سے بناتے ہین دوم خط غبار قلم خفی سے نقاط اس طرح پر دیتے ہین کہ جس سے صورت حروف و الفاظ کی بقلم جلی نظر آوے اور اُس مین شکل غبار کی معلوم ہوتی ہے بعض خط غبار اس طرح پر لکھتے ہین کہ کوئی عبارت مجسم قلم نہایت خفی سے اس طرح لکھین کہ بقلم جلی صورت الفاظ ظاہر ہو سوم خط اعدادی اول شکل کل حروف و الفاظ کی بنا کر جوف حروف و الفاظ مین تصویر سیاہی لکھین حروف جس طرف سطر ہو اُس طرف منہ اور جس طرف باریک ہو اس طرف دم چہارم خط طغرا وہ ہے کہ کسی عبارت وغیرہ سے شکل کسی جانور کی یا صورت بیل پھول وغیرہ یا صورت محراب وغیرہ بناتے ہین اور یہ اکثر خط نسخ مین دیکھنے مین آیا ہے اور آئین یہ جانو ہے کہ بعض کشش وغیرہ زائد حروف کو واسطے درستی شکل طغرا کے لکھ دیتے ہین پنجم خط توامان بہتر یہ چاہیئے کہ مشق اس بات کی کرین کہ شکل حروف و الفاظ مجوف راست و معکوس لکھ سکین مثلاً الف کی ا ا پھر ایک باریک کاغذ یکسر دو تا کرین اور جو کچھ لکھنا ہو اُس کا پہلا جزو ایک صفحے راست پر لکھ صفحہ دوم پر معکوس لکھین پھر اُن خطوط جزو الفاظ سے طرح بیرونی طرف پھول بوٹے وغیرہ ایسے بنا دین کہ جس سے دیکھنے والے کو اشتباہ اس کا ہو کہ یہ خط جزو الفاظ تھا پھر اس کاغذ کی دوسری طرف لوٹ دین یعنی دونون صفحے لکھے ہوئے ملجائین پھر دونون ملا کر روبروے آفتاب دیکھنے سے لکھا ہوا بقلم جلی سفیدی مین نظر آئے گا واضح ہو کہ بعض ایک لفظ کے صرف دو جزو کرتے ہین بعض کئی جزو ششم خط ناخن کاغذ کو اصطلاح ہاتھ مین لین کہ سب انگلیاں نیچے کاغذ کے رہین اور انگشت نر اور پھر ناخن انگشت نر کو ناخن انگشت وسطی پر رکھ لین کہ کاغذ دونون کے اندر دب جائے پھر کاغذ کے جانب یسار کے طرف کو دست چپ سے مضبوط پکڑ کر دست راست کو جانب راست کھینچین ناخن سے ایسا خط پیدا ہوگا کہ ایک طرف کو سطح کاغذ کی دب جائے گی اور ایک طرف کو ابھر آئے گی اسی طرح صورت حروف و الفاظ کی اُس سے بنائین مگر لحاظ رہے کہ دو چار خطوط کا جانب اندرونی حروف ہو مگر بہتر چاہیئے کہ حروف مجوف راست اور معکوس لکھنا آتا ہو کیونکہ اس خط مین اکثر ورق کا صفحہ لوٹ کر لکھنا ہوتا ہے فائدہ خط توامان اور ناخن مین اگر راست اور معکوس لکھنا نہ آتا ہو تو ایک ترکیب یہ سکتی ہے کہ کاغذ پر

نشان خط مجوف حروف الفاظ کا کسی چیز کی نوک مثل سوئی وغیرہ سے کرلین یا خط تمام مین ایک اور کاغذ پر بقلم جلی لکھ کر اندر دونون صفحون کے رکھ کر اُس کے گرداگرد خطوط کھینچتے جائین۔

فصل سوم خطوط مرموزہ کے بیان مین واضح ہو کہ دانشمندون نے اخفائے بعض مطالب کے واسطے خطوط مرموز ایجاد کئے ہین چنانچہ طلسمات اور عملیات اکثر انھین خطوط مین لکھے جاتے ہین ازانجملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہین درج کرتا ہے **اول** خط ہندسہ بالخط طلسم قاعدہ اسکا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو اُس کے اعداد حروف اوپر خط کے اس طرح لکھین کہ عدد آحاد خط سے جدا رہے اور عشرات ملجائے اور آحاد خط کو قطع کر جائے اور ہزار کو خط سے خارج کرکے ختم کر دیتے ہین چنانچہ اس کو کسی نے نظم کیا ہے **شعر**

احد بخط از سد یک سر بسد عشرات ‏ ‏ ‏ از خط گذر الف ختم بسوی راست

اور ابجد یہ ہے۔ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ آ سے طی تک آحاد ی سے ص تک عشرات ق سے ظ تک مآت اور غ ہزار ہے پس اگر لفظ غریب پرور لکھنا ہو تو یون لکھین [illegible]

دوم جس کے حروف تہجی یہ ہین [illegible] مثلاً اگر غریب پرور لکھین تو یون [illegible] **سوم** خط سرو ایک کھڑا خط کھینچکر بجانب یمین خطوط مورب بتعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب یسار بتعداد نمبر اُس حرف کے کھینچین یعنی اگر کلمہ سوم کا حرف دوم ہے تو تین خط بجانب راست اور دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یون لکھین گے [illegible]

چہارم حروف تہجی کے سات لفظ چار چار حرف کے بناتے ہین [illegible] اول منفوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے اول ہندسہ نمبر لفظ کا لکھو اور جو حرف مطلوب ہو اعراب اسکا اسپر لگاؤ مثلاً غریب پرور یون لکھا جائیگا [illegible] **پنجم** شعر [illegible] مصرع اول مین حروف مہملہ کے سات لفظ دو حرفی بنائے ہین پس حروف مہملہ تبدیل ہو کر لکھے جائین گے اور منقوطہ بدستور رہین گے مثلاً غریب پرور یون لکھین [illegible] **ششم** تبدیل الحروف [illegible] حرف نقطہ دار ہین یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض

[illegible]

ظ غ ف ق ن ی اور قا بے نقطہ اح د ر س ص ط ع ک گ ل م و ہ یہی دونون قسم کے حروف
تبدیل کرکے لکھے جائین اول اول سے دوم دوم سے علی ہذا القیاس **قطعہ** خط تبدیل حروف
اس لئے ایجاد ہوا ؛ تاکوئی غیر بھید راز دلی سے محرم ؛ بے نقط سے جبدل ہون نقط دار حروف؛
غیر منقوط کی جا آئین حروف بجم ؛ مثلاً غریب برود یون لکھا جائے ہج واایچ **ہفتم** اور
اسی طرح پر ایک خط ہے جس کو نظیرہ کہتے ہین جیسے ایک دائرے کے محیط پر جملہ حروف ابجد
لکھتے ہین جیسے پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اس کے مقابل کو
واقع ہے چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے **قطعہ** مین نے کہا
یان سے کو دیجئے مجھے ابجد کے دائرے سے
نظیرہ عراق کا ؛ کہنے لگے کہ صورت جدّ جیم
ہے یہ ؛ چنانچہ جب محال ہو اس امر شاق
کا ؛ مراد عراق کے نظیرے سے یو سے جاوہ
نظیرے مین غریب دو یون لکھین گے ز ح ع واو **فصل**

چہارم خطوط مستور کے بیان مین جیسے دودھ مین تھوڑے نوسادر ملا کر سیاہی
کاغذ پر لکھین حرف نا پید ہونگے آگ دکھلانے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا آب پیاز و زرد چوب نیل مانند ناش
واشخار زمین سے جو جزو ملا کر لکھین آگ کھلانے سے خط سبز ظاہر ہوگا آب پیاز سے کھلا آگ دکھلادین
خط سبز ظاہر ہوگا آب لیمو کے لکھنے سے زرد ظاہر ہوگا آب نارنج سے سرخ خط شیر خالص سے زرد آب
نوسادر یا شیر گدھے سرخ آنجیا زاج سے لکھین نہ ظاہر ہوگا آگ دکھانے سے ظاہر ہوگا پانی مین بھگونے
سے خط سیاہ ظاہر ہوگا شیر عورت اور چھکری سے لکھے گرا پانی مین گرپڑے تر ہوگا اگر سپند کو تین روز
پانی مین رکھین اس سے لکھین سرخ ظاہر ہوگا اگر زہرہ پلنگ و زہرہ سگ سیاہ و زہرہ باز سب کو
ملا کر کاغذ پر لکھین یا آب چشم گربہ سیاہ سے لکھین یا خون کبوتر قدرے آب اور قدرے سیاہی ملا کر
اس سے لکھین دن مین ناپدید ہوگا اور رات کی شب مین پڑھا جائیگا **فصل پنجم** اسباب کتابت کے بیان مین
واضح ہو کہ حصول حسن خط کے واسطے واقفیت قواعد خط اور پاس موجود تعلیمات کا ضرور ہے کہ اس کے
ملاحظہ طرز سے نہایت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کہا ہے **رباعی** خواہی کہ تو خوشنویس باشی برمان از جہد

کمن پیروی اُستادان ؛ بسیار نوشتہا ی اُستادان بین ؛ بطرز کوی خط شان خامہ بران ؛ **لطیفا**
گر در سر تو ز حسن تحریر ہواست ؛ تحریر اساتذہ ترا راہنماست ؛ ہر نقش کہ از خامہ استاد
بود ؛ در صنعت حسن خط جہان طرز بجاست ؛ اسی واسطے خاکسار نے ہر خط کی تعلیمات شامل کتاب
کی ہیں چاہیے کہ اول حروف مفردہ بعدہ مرکبات دو حرفی مین بعد قطعہ وغیرہ کی مشق کرین **قطعہ**
چون فراغت ز مفردات آمد ؛ وقت مشق مرکبات آمد ؛ گر تو تحصیل حسن خط خواہی ؛ ختم او بر
مقطعات آمد ؛ اور جب سے قطعے کی مشق شروع کرین محرف لکھنے کی بھی عادت ڈالین **شعر**
محرف تراش و محرف نویس ؛ باندک زمانہ شود خوشنویس ؛ اور مشق بکثرت کرین کیونکہ
محنت اور کثرت مشق خوشخطی کو بڑی موثر شے ہے **بیت** گر تو میخواہی کہ خط خوب گردد اے
انیس ؛ مینویس و مینویس و مینویس و مینویس ؛ اور چونکہ درست ہونا اسباب کتابت
یعنی قلم و مداد و کاغذ کا اور جاننا قاعدہ انکی درستی اور بنانے کا جزو اعظم خوشنویسی کا ہے چنانچہ
کسی اُستاد کا قول ہے **قطعہ** ایک در شیوہ خط سعی نمائی شب و روز ؛ بشنو این نکتہ و چون
من شین منما خیال ؛ پنج چیز ست کہ تا جمع نگردد باہم ؛ ہست خطاط شدن نزد خرد امر محال ؛
قوت دست و وقوف خط و استاد شفیق ؛ طاقت محنت و اسباب کتابت بکمال ؛ گر ازین پنج
یکے راست نگردد مثل ؛ ندہد فائدہ گر سعی نمائی صد سال ؛ لہذا کاغذ و قلم وغیرہ کا بھی بیان
ایک ایک قسم مین کیا جاتا ہے **قسم اوّل** کاغذ کے بیان مین بعض کتب سے دریافت ہوتا ہے کہ
زمان سابق مین اکثر ولایات مین پوست آہو پر لکھا کرتے تھے چنانچہ ابھی ملک دکن واڑیسہ
بنگالہ و کشمیر مین بعض لوگ ایک درخت کے پوست یا درخت تاڑ کے پتون پر لکھتے ہین فردوسی
شاہنامہ مین لکھتا ہے کہ طہمورث شاہ دیوبند کے عہد مین کاغذ ایجاد ہوا فقط اکثر ملکون مین کاغذ
اچھا ہوتا ہے ملک ہندوستان مین بمقام سیالکوٹ اور کشمیر و دہلی اور اکبر آباد اور قنوج اور کالپی
اور ملک شرقی مین اکثر جگہ کئی قسم کا کاغذ خوب اور صاف اور مضبوط ہوتا ہے لیکن کاغذ دولت
آباد دکن کا خوبی اور پُرکاری اور سفیدی اور صفائی اور دیرپائی مین بے نظیر ہوتا ہے اور کاغذ
سمرقند کا بھی مشہور ہے چنانچہ کہا ہے **ابیات** حبذا کاغذ سمرقندی ؛ کشتیش دیگر خسروندی
خامہ بر و صاف و خوب می آید ؛ صاف و پاک از جوب می آید ؛ اور ملک انگلستان مین

اقسام اقسام کا کاغذ باریک اور سطبر صاف اور یکا ہر رنگ کا بنتا ہے اور ہندوستان میں بھی آتا ہو
ترکیب دار و سطبر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے نفیس ہو چاول سفید کو نمک کے
ساتھ ملکر پانی سے دھوئیں تاکہ سفید ہو جائیں پھر تھوڑا سا پانی ڈالکر ایک رات دن رکھ
چھوڑیں تاکہ نرم ہو جائیں پھر پیسکر چھانکر کسی برتن میں رکھکر نرم آگ میں جوش کریں اور
لکڑی سے حرکت دیتے رہیں بعد پختگی کے اوتارکر سرد کریں اور یہ آہار کاغذ پر چڑھاویں
اور خشک کرلیں پھر ذرا نم کرکے مہرہ کریں اور جو رنگ دینا ہو وہ اس میں داخل کریں ترکیب
رنگ کرنے کاغذ کی ۲۶ قطعہ اول رنگ عودسک گل خشک جسکو کافیشہ اور عصفر بھی کہتے
ہیں لیکر باریک کرکے تھوڑا پانی اسمیں ڈالدیں کہ نم ہو جائے دوسرے روز ایک کرپاس
میں رکھکر لٹکا دیوے اور اسمیں پانی ڈالے تاکہ آب زرد اسکا بالکل نکلجائے پھر نچوڑ کر دھوپ
میں نیم خشک کرے پھر اس میں بحساب فی آسیر پاؤ بھر قلیا سوڈہ ملاکر ہاتھ سے ملے
یہاں تک کہ گشتہ ہو جائے اور شناخت گشتہ ہونے عصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی میں ڈالیں غرق
ہو جائے پھر بدستور سابق اسمیں پانی ڈالکر ٹپکا دے کہ اس سے آب سرخ جسکو عودسک کہتے
ہیں نکلے گا پھر انار دانہ سفید یا آب لیمو اسمیں تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے اگر
اسمیں کف اٹھے معلوم کرے کہ آب انار کم ہے اور ڈالے پھر کاغذ کو اس رنگ میں ڈالے
اگر کاغذ سطبر ہو تو ایک پہر ورنہ کم میں رنگین ہو جائیگا دوم رنگ پیازی کاغذ کو رنگ سابق میں
تھوڑی دیر ڈالکر نکالے پھر آب صاف میں غوطہ دے سوم رنگ عودی رنگ عودسک میں آب
انار دانہ ڈالے کاغذ کو اس میں ڈالے چہارم رنگ عنابی آب زرد کہ سابق میں نکلا تھا
اُس میں کاغذ ڈالکر خشک کرکے آب زاج میں غوطہ دے پنجم رنگ سبز زرد آب سابق دو دانگ
اور نیل پختہ چہار دانگ ششم رنگ پستئی زرد آب چہار دانگ اور نیل پختہ دو دانگ ملائے ہفتم
رنگ زرد تھوڑی زعفران اور تھوڑا آب نیم گرم ملاکر دو پہر رکھا رہنے دے صاف کرکے کاغذ کو
اسمیں رنگ کرے ہشتم حنائی حنا سے غیر کو فتہ کو مثل ترکیب زعفران عمل کرے نہم بستان افروزی
تھوڑی بستان افروز لیکر مثل زعفران عمل کرے دہم کاغذ دو رنگ کہ آدھا سفید آدھا سرخ
ہو کاغذ کو رنگ عصفر میں غوطہ دے یازدہم دو رنگ کہ آدھا زرد ہو آدھا سرخ اول

آدھے کو بطریق مذکور سرخ کرے جب خشک ہو جائے تو زعفران میں چھوڑے دوازدہم رنگ
بنفش گل بنفش لاکر کوٹ کر صاف کرکے کاغذ کو اسکے پانی میں ڈوب دے سیزدہم رنگ
طاؤسی چہار حصہ آب بنفش یک حصہ زرد آب عصفر اسمیں کاغذ کو رنگ کریں چہاردہم رنگ برگ
کاغذ بادی کو رنگ آل میں رنگے پانزدہم رنگ گلگون قدرے بقم کو ریزہ ریزہ کرکے پانی
میں جوش کرکے صاف کرکے سفید آب حل کرکے اس میں ملا دے اول کاغذ کو آب پھٹکری
میں ترکرکے خشک کرے پھر آب بقم میں رنگے شانزدہم زرد لیموئی قدرے زعفران اور
قدرے ورق طلا نیم حل اس میں ملا دے کاغذ کو اول آب پھٹکری میں پھر اس میں ڈالے
ہفدہم رنگ نارنجی کاغذ کو اول آب پھٹکری میں اور پھر عصفر میں رنگیں اگر زر افشان مطلوب ہو
تو بطور لیموئی عمل کریں ہجدہم رنگ بادنجانی اول کاغذ کو آب بقم میں رنگیں پھر خشک کرکے
آب زاج کبود میں ڈالیں نوزدہم پستئی زعفران کو آب زاج کبود میں حل کرے اس میں کاغذ
کو رنگے بستم عودی کاغذ سبز کو آب زاج و مازو میں ڈالے بیست و یکم چنپئی روشن کاغذ
شب دادہ کو آب زنگار و سفیدے میں ڈالے بیست و دوم طوطی کاغذ کو آب زنگار میں
رنگے بیست و سوم لاجوردی کاغذ کو آب بنفش میں تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں بیست و
چہارم فیروزی تھوڑا اسفیدا بنفش میں ملا دے کاغذ کو اس میں رنگے بیست و پنجم
گل بنفشئی کاغذ کو آب عصفر میں کہ ترشی نہ ڈالی ہو رنگے خشک کرکے آب لیموں میں ڈوب
دے بیست و ششم گلناری گل انار کو کوٹ کر صاف کرے اور کاغذ شب دادہ کو
اس میں رنگے ترکیب بنانے وصلی کی وصلی کے واسطے کاغذ سطبر و مضبوط لیں گندم
رات کو بھگو دیں صبح کو شیرہ نکالکر آتش موافق میں قوام کریں مگر وقت قوام برابر لکڑی یا چمچے
سے حرکت دیتے رہیں کہ جلنے نہ پاوے اور ایک شب اسکو بسیار قدرے پانی ڈالکر کپڑے میں
چھان میں اس کو آہار کہتے ہیں آہار رقت اور غلظت میں معتدل ہو پس ایک تختہ ہموار
و صاف پر ایک ورق کاغذ کا رکھ کر آہار دے کہ سب جگہ یکساں ہو اور دوسرے ورق
کو نشست تر آب میں غوطہ دیکر اس ورق پر وصل کرے اگر ہوا اندر رہ جائے تو ہاتھ
آہار میں آلودہ کرکے ہوا کو حواشی وصلی سے نکال دے پھر وصلی کو ہوا میں خشک کرے

بھر ہوت سرے گھسے اور بھر دوسری جانب آہار رقیق دیکر خشک کرکے مہرہ کرے اسی طرح چھ سات مرتبہ
ہر دو رخ وصلی کو آہار دیکر مہرے سے گھسے بعد بار ہشتم مہرہ دیکر بے چھپر گھسے اور جب مشق سے وصلی
سیاہ ہو جاوے تب گرم پانی سے دھو ڈالے بباعث آہار کے کہ وہ سات بار دیا ہے سیاہی
حروف کی دور ہو جاوے گی بھر آہار دیکر خشک کرکے مہرے سے گھسکر مشق کرے اسی طرح
عمل کیا کرے **قسم دوم قلم** کے بیان مین قلم اگرچہ اکثر ملکون مین اور ہندوستان مین خصوصا
ملک پنجاب مین بہ کمال وا نیال پیدا اکثر ہوتا ہے اور ملک ٹھٹھہ مین دریائے شور کے کنارے
بہتر ہوتا ہے لیکن قلم واسطی کہ ایک شہر ولایت بصرہ مین ہے لطافت اور پختگی اور خوش نگاری
مین اس سے بہتر کہین نہین ہوتا اور لطافت اسکا وہ ہے کہ ریشہ قلم کا ہموار شگاف درست آوے
قلم کو کسی تختہ مسطح یا میز پر چھوڑین جس محل ٹھہر جاوے اسی محل تراشنا قلم کا چاہیے اور میدان
دہان قلم حد وسط ابہام یعنی نر انگشت سے نہ تنگ ہووے اور بقول بعض دو دو نسلی کو
ریشے سے ناپ کر اُس کے مطابق میدان دہان قلم رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی دہان قلم
مین اعتدال لگا رکھکر حاشی دہان قلم کو ریشے سے پاک کرین حق یعنی قلم کو نسی کہتے ہین
اور شق بیار کو وحشی وحشی کو انسی بھی کہتے ہین کیونکہ دندانے اور شوشے وغیرہ باریک
اسکے حروف حق سے لکھے جاتے ہین اور انسی کو جلی بھی کہتے ہین پس انسی بہ نسبت وحشی کے
اگر نرم ہو تو بہتر ہے اس کا لحاظ شگاف کے وقت چاہیے یعنی شگاف ٹھیک وسط مین نہ لگاوین
بلکہ جانب بیار زیادہ حصہ چھوڑین اور قط اندک محرف دینا چاہیے اور گرفت قلم کی تین انگشت
یعنی ابہام و سبابہ و وسطی سے چاہیے اور بنصر سے واسطے مدد کے رہے اور چاقو قلم تراش
تیز رکھنا چاہیے اور نقشجات وغیرہ کے واسطے اسٹیل پن یعنی قلم آہنی اور خاکہ بنانے کے لئے
پنسل یعنی سرمہ کی قلم جس کا نشان ربڑ سے محو ہو سکتا ہے اور رنگ آمیزی وغیرہ کے واسطے
مو قلم یعنی گلہری کی دم کے بالون کا قلم بھی پاس رکھنا مناسب ہے **ترکیب نقاشی**
کرنے قلم کی زہرہ گاؤ کو گل کوزہ گران کے ساتھ ملا کر اس سے قلم پر جس طرح چاہین نقاشی
کرین اور خشک ہو جانے دین بھر گوگرد سرخ کو آگ پر رکھین اور اُس کی آنچ پر قلم کو پھیرتے
جاوین رنگین ہو جاوے گا بھر روغن لگا دین کر شکل وصلی کے معلوم ہو اگر ریشہ بیٹھ کر یہ

عمل کرین تو بھی ہو سکتا ہے **قسم سوم** نسخجات مداد **نسخہ** از یاقوت مستعصمی کہ ایک قلم سے تین سطر
لکھ سکین اور نہایت رنگین اور براق ہوتی ہے **ترکیب** دود ۵ تولہ یا دو دو وہ روغن بزرک تا حبۃ
گرفتہ صمغ عربی مرقشیشا ہے سوختہ وہی یا خشی یا نحاسی یا حدیدی زنگار قرمزی سیندیجا ملک
ششقو طری سب کو آب صمغ کے ساتھ مین گوندے پانی وہ چند ہو اور دن مین گوندھ کر بقول
بعض پانچ دن اور بقول بعض دو پہر تک خوب کوٹین پس مرقشیشای سوختہ کو ایک بین کلائین
ڈالین اور پانچ دن یا دو پہر تک بھر کوٹین اور استعمال مین لائین **نسخہ** جون مین مجود خوشنویس
بیت ہم سنگ دود زاج ست ہم سنگ ہر دو مازو بہم سنگ ہر صمغ ست دانگاہ زور
بازو مازو کو جو کوب کرکے آب صاف مین بھگو دین بھر دو آنچ پر رکھدین کہ جھلی پڑ جاوے اس
جھلی کو اُتار ڈالین اور اسی طرح جھلی اُتارتے رہین جب تک کہ بھر جھلی نہ پڑے تب صاف کرکے شیشے
مین رکھ چھوڑین اور گوند کو کسی دوسرے برتن مین پانی یا گلاب مین بھگو دین کہ نہ بہت غلیظ ہو
نہ بہت رقیق اور صاف کرکے کاجل کو ظرف مسی بے قلعی مین گوند کے ساتھ ملا دین اور دستہ
چوبی سے کہ اکے سر پر ناپا لگا ہو گھسین بھر زاج کو پانی مین ڈالین تاکہ پانی مین حل کر حل ہو جاوے
اسکو صاف کرکے داخل کر دین اور جالیس روز تک ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مازو اُس مین داخل کرتے رہین
اور کوٹتے رہین اور گھسے رہین اور جس قدر زیادہ گھسین اسی قدر بہتر ہے بھر ایک صاف پاکیزہ
کپڑے سے چھان کر کسی تانبے یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور گھستے وقت گرد اور غبار سے حفاظت
رکھین اور مولانا میر علی نے لکھا ہے کہ تو گھڑی تک خوب زور سے گھسین **نسخہ دیگر** کہ بہت جاذی
اور خوش رنگ اور براق ہے **ترکیب** مازو سے کبود تو مثقال کو پانی کے ساتھ نرم آنچ پر
جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے تب اُتار لین اور دو ماشہ زاج کو کپڑے مین باندھکر جب نیم گرم
ہو جاوے اُس مین حل کر دین بھر صمغ عربی پچاس درم کو اُس مین بھگو دین اور بیس درم کاجل
چراغی گرفتہ کے ساتھ ہاون مین خوب گھسین تاکہ خوب حل ہو جاوے اور دو دن تک دھوپ مین
رکھین بھر استعمال کرین **نسخہ دیگر** مازو سے سبز بے سوراخ کو ایک پیکر پانی مین جوش کرین
تاکہ یک گونہ قوام ہو جاوے بھر تھوڑا دیر رہنے دین تاکہ نیم گرم رہ جاوے تب زاج سیاہ قبرسی
کو کوٹ کر کپڑے مین باندھکر اُس پانی مین اچھے لین اور کپڑے کو پھینک دین اور دو مثقال سے

دو تولہ مثقال نمک صمغ عربی خالص کہ اسمین حل کرین اور صاف کرلین اور دودہ چربی گرفتہ کو تہ بہ
کے برتن مین کرکے قطرہ قطرہ اُس پانی سے اُسپر ٹپکا دین اور ملاتے جاوین اور گھسین اور روز
دھوپ مین رکھین اور جسقدر ملانے اور گھسنے مین زیادہ کوشش کرین بہتر ہے اور اگر چاہین کہ
براق ہو دو مثقال مصری اضافہ کرین نسخہ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ مازو زاج سیاہ دودہ زعفران
مساوی الوزن صمغ عربی مساوی کل پہلے اول مازو کو کوٹ کر پانی مین بھگو دین اور جوش کرین تا ایک
جانے تب صاف کرکے سب اجزا اضافہ کرکے کوشش کرین تا کہ یکسان ہو جاوے اور چلاتے جاوین یہانتک کہ
بہت غلیظ ہو جاوے پس حسب خواہش پانی ملا کر رقیق کرلین اور اگر مازو کے ساتھ جوش کرین اور
جب حد لائق پر پہونچے صاف کرین بہتر ہے نسخہ اعلےٰ منقول از قول مولانا میر علی خوشنویس کہ
یاقوت سے نقل کی ہے ترکیب دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی زاج قبرسی برگ مورد برگ حنا
نوشادر مازو زعفران نبات سفید اول برگ حنا کو پانی مین کسی ہانڈی مین جوش کرین جب تک تین حصہ
رہجاوے پھر توتیا اور زاج اور نوشادر اور برگ مورد اور برگ حنا ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پانی مین
بھگو دین اتنے پانی مین کہ اُن کے اوپر سے اونچا ہو جاوے اور چاہیے کہ مازو کو پانچ چند ٹکڑے
کرلیا ہو پس کاجل کو نوشادر کے ساتھ ہاون مین کرکے تھوڑا گھسین اور گوند کو حل کرکے صاف
کرکے اُس مین ڈالین اور گھسین تا کہ خمیر ہو جاوے پھر آب مازو زاج و برگ مورد و برگ حنا کو چھانکر
آپس مین ملا دین اور دیگچی مین ملا کر آنچ پر جوش کرین اور کاغذ پر امتحان کرین جب منتشر نہو
اُتار کر رکھ چھوڑین اور کاجل اور گوند کو اسمین خوب گھوٹین اور گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ پانی
اُسپر ڈالین جبتک سب تمام ہو جاوے تب تھوڑی زعفران اور مصری کو آب نوشادر مذکور مین
حل کرین اور چھانکر ہاون مین ڈالین اور گھسین اور جسقدر زیادہ گھسین بہتر ہے تب صاف کرکے
شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کام مین لاوین اور یہ سیاہی دھونے پر بھی کاغذ سے
جدا نہوگی نسخہ دیگر دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو پانی مین حل کرکے کاجل کے ساتھ لوہے
کے برتن مین لوہے کے دستے سے خوب گھسین کم سے کم پندرہ دن اور جسقدر زیادہ روز
گھسین بہتر ہے جب گاڑھی ہو جاوے برگ حنا کو پانی مین جوش کرین تا کہ نصف یا ثلث
رہجاوے صاف کرکے تھوڑا تھوڑا داخل کرین اور بعد تیاری کے آب حنا کو بقدر ضرورت

ملا کر رقیق کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ دیگر دودہ چربی
گرفتہ کھنچا صاف گل ہار سنگھار زنگار یعنی سہاگا کھٹے اور گل ہار سنگھار کو باہم ایک کپڑے مین باندھکر
ڈیڑھ سیر پانی مین بھگو دین تین رات دن تک پھر اسکا صاف پانی لیکر جوش کرین جبتک آدھا رہجاوے
اور کاجل کے ساتھ ہاون مین گھسین پھر سہاگا آدھا کچا آدھا بھونا ہوا گھسکر داخل کرین پھر دو روز
اور گھسین اور کام مین لاوین نسخہ دیگر دودہ ہیرا کسیس صمغ عربی مازو مازو کو جوکوب کرکے
ایک آثار پانی مین تین روز تک تر رکھے بعد ازان خوب جوش کرے جبتک نصف پانی رہجاوے پس اُس
پانی کو پارچہ سے چھانکر اُسمین کسیس و صمغ دونون کو باریک کرکے ملا دیوے اور کاجل کو کڑاہی آہنی مین ڈالکر
اور آب مازو کا چھینٹا دیکر دستہ آہنی یا چوب سنگین سے چند روز علی التواتر سحق کرے جب
خشک ہو جاوے بقدر ضرورت پھر آب مازو ڈالے الغرض سات روز تک صبح سے شام تک برابر
گھسے بعدہ خشک کرکے رکھ چھوڑے یہ روشنائی بہت صاف اور روان ہوگی نسخہ سہل الماخذ بہت
روان اور رنگین اور براق ہے دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو چوب بیجاسار کے پانی مین حل کرین
اور کاجل کو موٹے کپڑے مین پوٹلی باندھین اور اُس پوٹلی کو تانبے کے بنے ہوئے برتن مین رکھکر تھوڑا تھوڑا
گوند کا پانی ڈالین اور ہاتھ سے خوب ملتے جاوین اور یہ ایک دن مین بن سکتی ہے نسخہ دیگر دودہ
چربی گرفتہ زاج سفید یعنی پھٹکری مساوی الوزن صمغ عربی چہار چند چوب بیجاسار کو کوٹ کر پانی
مین بھگو دین پھر اسکا صاف پانی لیکر گوند و پھٹکری کو اُس مین بھگو دین اور چھانکر حسب دستور
کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین ببول کی لکڑی سے کہ اُسکے سر پر تانبا لگا ہو حل کرین اور تھوڑا تھوڑا
بیجاسار کا پانی ڈالتے جاوین دس دن تک اور آخر مین نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری
داخل کرکے چھانکر شیشے مین اور تانبے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت شیشے کو خوب ہلا کر
دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ دیگر دودہ صمغ عربی مازو سبز زاج ترکی گوند اور زاج کو حسب دستور
پانی مین حل کرکے اور چھانکر کاجل کے ساتھ ہاون مین تین دن دستے سے گھسین اور مازو کو ٹکڑا اُسیقدر پانی مین
بھگو کر حسب دستور تیار کرین اور اگر طاؤسی رنگ چاہین تو برگ حنائے خشک برگ مورد وسمہ قلمی
یعنی نیل ہر ایک آدھا درم اُسمین اضافہ کرکے ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر نرم آنچ پر
جوش دین اور کاغذ پر تجربہ کرین جبتک منتشر نہو تب آگ سے اتار لین اور صاف کپڑے سے چھان لین

پھر تھوڑا نیل اور صبر زرد ہاون مین ڈالین اور ہاون لوہے یا پیتل کی ہو اور سوگھڑی تک گھسین اور تھوڑا
تھوڑا دو آب زرد ڈالتے جاوین جبتک سب صرف ہو جاوے اور آخر مین تھوڑا سفیدہ حاکم مصری ڈالکر پھر گھسین
اور سیاہی تیار کرین جب خاطر خواہ رنگ ہو جاوے پھر چھان لین پھر تھوڑا زعفران کو گلاب مین حل کرین اور تانبے یا چینی یا
شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور بقدر حاجت اوقات مین ڈالکر لکھین نہایت رنگین اور براق طاؤسی رنگ کی
نسخہ ماد طاؤسی قرمز وغیرہ دودھ روغن کتان چربی گرفتہ مازو سبز زاج ترکی صمغ عربی گوند کو دو چند پانی
مین بھگو دین اور چھان لین اور کاجل کے ساتھ ہاون مین خمیر کرلین اور مازو کو جو کوٹ کرکے چار چند
پانی مین ایک رات بھگا رہنے دین دوسرے دن ملائم آگ پر یہانتک تمام کرین کہ کاغذ پر نشتر ہو تب صاف کرکے
چینی یا شیشے کے برتن مین بند رکھ چھوڑین تاکہ جھلی آجاوے اسکو نکال ڈالین اور اسی طرح عمل کرین جبتک کہ جھلی
نہ آوے تب چھانکر رکھ چھوڑین اور زاج کو چار چند پانی مین بھگو کر حل ہو جانے دین پس اسکا صاف پانی لیکر
جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے اور کاغذ پر نشتر ہو تب اسے مازو کے پانی مین ملا دین اور وقت حاجت کے تھوڑا
تھوڑا ڈالکر خوب گھسین جبتک سب صرف ہو جاوے کم سے کم سو گھڑی تک گھسین نسخہ ماد افشان اول مداد
بطریق مشارف مذکورہ بالا تیار کرین لیکن بجائے نمک کے طلا کو حل کرکے آخر مین ڈال دین اور بجائے نصف
وزن صمغ عربی کے واسطے سریشم اور طلا داخل کرنے سے پیشتر ایک ماشہ زعفران کو خوب حل اور صاف کرکے
داخل کرین بعدہ طلا کو دوات مین ڈالکر لکھین بعد لکھنے کے حروف کو خشک کرکے رنگ جمع کے مہرے سے
گھوٹین افشان معلوم ہوگا نسخہ مداد حاجی عبداللہ مرحوم دودہ صمغ عربی زاج ترکی حب مازو دے چھٹانک
مرقشیثائے ذہبی نیلا تھوتھا صبر سقوطری کاجل کو ایک کپڑے مین باندھکر برگ انار و برگ نیب پیپل
پیس کر ایک گھڑی مین ڈالکر پانچ سیر پانی مین دو گھڑی تک جوش کرین پھر نکالکر گوند کو پانی مین حل کرکے تانبے کے
یا قلعی برتن مین ڈالکر کاجل کو نیم کی لکڑی سے تین روز تک حل کرین پھر ادویہ مذکورہ کو جدا جدا
باریک پیسکر اور مازو کو آگ مین جلاکر باریک پیس کر اسمین داخل کردین اور اکیس روز تک حل کرین اور جب
اسکا پانی خشک ہو جاوے بجائے پانی کے سارکی لکڑی کا پانی اسمین داخل کرین نسخہ سہل الماخذ مازو سبز
بقدر ضرورت مع دو چند وزن پانی کے برتن مین کرکے دھوپ مین رکھدین یہانتک کہ تین حصہ پانی جذب ہو
جاوے اور پھر اس کو کسی کاغذ پر ڈالکر آزماوین اگر دوسری طرف پھوٹ نکلے تو پھر دھوپ مین رکھدین
جبتک گاڑھا ہو جاوے اور کاغذ پر نہ پھوٹے تب چھانکر اسمین آب زاج ترکی قطرہ قطرہ ٹپکا دین اور

ایک لکڑی سے ہلاتے جاوین تاکہ سیاہ ہو جاوے پھر کاغذ پر لکھین اگر لکھا سرخی ہو تو تھوڑا آب زاج اور داخل
کرین اور گھسین جبتک سیاہ ہو جاوے لیکن بعد سیاہی کے پھر آب زاج نہ ڈالین ورنہ بگڑ جاویگی پس استعمال
مین لاوین نسخہ مداد خشک دودہ روغن گرفتہ زاج صمغ عربی سب کو خوب اچھی طرح کوٹ کرکے رکھ چھوڑین
اور وقت ضرورت پانی مین تھوڑی سی حل کرکے استعمال کرین نسخہ مداد خشک قرمز وغیرہ دودہ چربی گرفتہ کو آب
صمغ کے ساتھ پیتل کے برتن مین خوب خمیر کرکے لین اور پھر تھوڑا آب صمغ ڈالکر شیشہ کے برتن مین رگڑ کر گھسین اور خشک کرلین
اور رکھ چھوڑین وقت حاجت بقدر مطلوب آب صمغ مین گھولکر کام مین لاوین نسخہ مداد خشک قرمز وغیرہ دودہ چربی
گرفتہ صمغ عربی مازو سبز سب کو ملاکر خوب گھسین اور ایک مثقال زاج کو کاغذ کی پڑیا مین رکھکر گیلا کردین
جبتک کہ آگ مین بھون لین پھر نکالکر اور گھسکر داخل کردین اور اسقدر جوش کرین کہ غلیظ ہو جاوے تب
صاف کرکے خشک کرلین اور وقت حاجت تھوڑی سی پیالی مین لیکر آب گرم مین ایک رات بھگا رہنے دین
نہایت لطیف مداد ہوگی نسخہ مداد پارسی کہ نہایت رنگین اور براق اور جاری ہے دودہ صمغ عربی

مازو سبز	صمغ عربی	دودہ	کاجل کو ہاون مین دو پہر تک
۴ مثقال	۲ مثقال	۱ مثقال	

نمک سفیدہ	مرقشیثائے سوختہ	زنگار سبز	ہلدی سبز	صبر سقوطری
۱ مثقال	۱ مثقال	ایک مثقال	ایک مثقال	۱ مثقال

گھسین اور گوند کو گھول اور چھانکر دو چند پانی ملاکر گھسین کاجل کو ڈالکر دوپہر یا پانچ روز تک گرم مین گھسین
مرقشیثائے سوختہ کو گھسین ڈالکر دوپہر تک پھر گھسین اور تھوڑا تھوڑا صبر حلول کا پانی گھسیر ڈالتے جاوین جبتک
تمام صرف ہو جاوے بعدہ ستو دو مرگ سوز یا برگ حنا کو پانی مین بھگو کر جوش کرین یہانتک کہ پانی نصف
رہ جاوے تب چھانکر تھوڑا تھوڑا یہ پانی اسمین ڈالتے جاوین اور تانبے کے برتن مین خوب رگڑین یہانتک کہ
سب پانی صرف ہو جاوے تب اسکے اقراص بناکر سائے مین سکھا لین وقت حاجت بقدر مطلوب حل کرکے
استعمال کرین نسخہ تیلین بعد مازو سفید کو جو کوٹ کرکے دس مثل آب ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ آدھا رہ جاوے
بعد سرد ہونے کے زاج سرخ ملا دین تاکہ سیاہ ہو جاوے اور حباب فی ۲۰ تولہ کے ایکدرم صمغ عربی کوٹ کر
ڈالین پھر استعمال مین لاوین نسخہ آب زاج مازو چار جزو صمغ عربی چار جزو کاجل روغن چنبیلی دو اور تھوڑی سی
زعفران کو باہم ملاکر گھس لین نسخہ مداد ہلیلہ کہ رنگ مین مداد دودہ کے مانند ہے پوست ہلیلہ کا پانی کوٹکر کچھ روز
پانی مین بھگو کر رکھ چھوڑین جب تک اسکا پانی خشک ہو کر چوتھائی رہجاوے تب چھانکر دودہ چربی گرفتہ
اور گوند کا پانی اسمین ڈالکر اور گھسکر استعمال مین لاوین نسخہ مداد لاکھ درخت ڈھاک کی لاکھ
ڈیڑھ تولہ زاج سفید ایک تولہ دونون کو باہم بار یک پیسکر مٹی کے برتن مین پانچ سیر پانی مین جوش کرین

یہان تک کہ سیر بھر رہ جاوے تب صاف کر کر شیشے میں رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کاجل کے
ساتھ حل کر کے دوات میں ڈالکر لکھین **نسخہ** مازو دیگر لاکھ خام چھٹکری سجی لاکھ کو مٹی کے
کے برتن میں ڈیڑھ سیر پانی میں جوش کرین یہان تک کہ خوب حل ہو جاوے پھر پھٹکری و سجی کو
باریک پیسکر اسپر ڈالین اور پھر خوب جوش دین تاکہ رنگ سرخ ہو جاوے تب چھانکر شیشے میں
رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت تھوڑے سے کاجل مین حل کر کر کام میں لاوین **نسخہ** مازو دسمر ... لیکر
بہت پانی میں جوش کرین یہان تک کہ غلیظ ہو جاوے تھوڑا سا گوند ڈالکر لکھین **نسخہ** روشنائی سرخ
براق شنگرف تھوڑا سا پیرجھ کشتہ سرخ صاف ایک ... نصف ... وزن جدا جدا کوٹ کر
شب کو آب صاف میں بھگو رکھین صبح کو کسی ظرف مسی یا برنجی میں چولہے پر چڑھا کر اول کچھ کا پانی جوش کرین
جب جوش کھانے لگے تو اسمین ... کا پانی اور تھوڑا ... کا پانی ڈالتے جاوین جب یہ دونون
جل جاوین تو کفگیر سے حرکت دیتے رہین جب قوام قابل تحریر ہو جاوے تو اتار کر پارچہ سنگین میں چھان لین
ترکیب بنانے دوده کی یہ ہے کہ کسی چراغ آب ندیدہ روغن کنجد یا سرشف یا خشخاش یا کتان
سے پر کرکے دو تین فتیلے پارچہ کتان کے یا اور کپڑے کے روشن کر کے ایسے مقام میں رکھین کہ صدمہ باد
نہ پہنچے اور دو چراغ کے تین مین خشت رکھکر ظرف سفالی کو کہ بطور ... کے سرنگون ... رکھین
اسطرح کہ تمام ہوا بند نہ ہو جاوے ورنہ احتمال گل ہو جانے چراغ کا ہے اور سر شعلے سے اس کے بلند ہو تاکہ
اجزائے دود زیادہ مجتمع ہون بعد چند ساعت کے کاجل مجتمع شدہ کو پر سے علحدہ کر کے پھر بدستور بالائے
چراغ سفال کو سرپوش کر دین اور روغن حسب ضرورت ڈالتے رہین جب تک جسقدر کافی کاجل
فراہم ہو جاوے اور **ترکیب** صاف کرنے کاجل کی ریگ وغیرہ سے یہ ہے کہ ایک پیالے میں پانی
بھرین اور کاجل کو اسپر ڈالین اور پھر اٹھا لین اور **ترکیب** نکالنے چربی یعنی چکنائی کی کاجل سے یہ
ہے کہ کاجل کو پسے ہوئے نمک کے ساتھ کاغذ کی پڑیا میں رکھکر خمیر آرد میں بند کر دے اور اس کو تنور
گرم میں ایک خشت پر رکھ دے بلکہ گرم راکھ میں داب دے یہان تک کہ خمیر پک جاوے مگر جل نہ جاوے تب
نکال کر کام میں لاوے اگر جل کر کرین بہتر ہے کیونکہ تھوڑی سی چربی رہ جاتی ہے سیاہی کو مضر ہے **نوع دیگر**
کاجل کو کسی برتن میں رکھکر ایک خمیر ملا کر کاجل کے متصل کرین تاکہ جلنے لگے تب استعمال میں لاوین۔
فائدہ اگر مداد غلیظ القوام یعنی کم روان ہو تو تھوڑا سا عرق ... کا غذ میں ملا دین اور اگر رقیق القوام

ہو تو ایک بتاشہ ڈالدین **ترکیبات بنانے شنگرف و زنگار و سفیدہ آب وغیرہ کی ترکیب شنگرف**
شنگرف رومی پارہ خالص گوگرد زرد لیکر دونون کو خوب پیسین کہ باہم ایک ذات ہو کر خاک سیاہ
ہو جاوین پھر ایک آتشی شیشہ کچھ گردن کا ایسا جس کے نصف بلکہ از نصف میں وہ اجزا سما سکین لیکر
آتش ... کی دو گل حکمت کرین اور دھوپ میں سکھا لین اور وہ دونون چیزین پسی ہوئی شیشے میں
بھر دین اور پانچ حصہ زرنیخ سرخ ڈالکر ملا دین اور پھر شیشے کا منہ لکڑی کی ڈاٹ یا مٹی یا سریش سے
جیسا مناسب ہو بند کر دین اور پھر کسی بڑے برتن میں ریت یا راکھ بھر کر اسمین شیشے کو اس طرح گاڑین
کہ شیشے کی گردن اس ریت یا راکھ سے باہر نکلی رہے بعد اس برتن کا منہ گل حکمت سے بند کر دین اور
اسکو چولہے پر رکھکر چولہے کے کنارون پر مٹی لگا دین تاکہ آنچ باہر نہ جاوے اور پہر بھر نرم آنچ دین اسکے
بعد معتدل دو پہر تین پہر تک تیز آنچ کرین پھر آگ ٹھنڈی کر دین اور اس برتن کو بدستور چولہے پر رکھا
رہنے دین دوسرے دن جب خوب سرد ہو جاوے شیشہ نکال کر شنگرف نکال لین **نوع دیگر** مٹی کے دو
پیالے لا کر انکے کنارون کو ایک صاف پتھر پر گھسین تاکہ ہموار ہو کر خوب بند ہو جاوے اور ان دونون کو باہر کی
طرف گل حکمت کر لین جب پارہ خالص گوگرد دو چھٹانک سب کو پیسکر ملا کر ایک پیالے میں بھر کر دوسرا پیالہ بجائے
سرپوش جا کر دونون کے کنارے مٹی سے بند کر کے دھوپ میں خشک کر لین اور تنور گرم تو جس کی آگ نکال
ڈالی گئی ہو ایک اینٹ رکھکر اس پر یہ پیالے رکھ دین اور تنور کا منہ رات بھر بند رکھین دوسرے روز
کھولکر پیالہ نکال لین اسمین نہایت سرخ خوشرنگ شنگرف نکلیگا اگر شیشے میں بھرین گے تو اسمین دھوان
لگ کر دودی رنگ معلوم ہوگا فقط **نوع دیگر** شنگرف قرص سیماب خالص گوگرد سائیدہ ملا کر شیشے میں
بند کر کے گل حکمت کر دین اور ایک دیگ گل میں رکھکر دیگ میں راکھ بھر دین اور دیگ کو گل حکمت کر کے ...
آنچ دین اور اگر نوشادر کافی آدھا دام داخل کرین بہتر ہوگا **نوع دیگر** شنگرف مصری پارہ خالص گندھک
شیشے میں رکھکر بدستور مذکور دو دن یا پانچ دن دیگ کو آنچ دین **نوع دیگر** شنگرف مصفا سیماب
گوگرد زرد سائیدہ ملا کر شیشے میں بند کر کر گل حکمت کر دین اور ایک خشت پختہ تنور گرم میں رکھکر شیشے کو
اسپر رکھ دین بعد آدھ گھڑی کے شنگرف نکال لین **نوع دیگر** شنگرف ہندی پارہ اور گندھک سادی
ترکیب بنانے زنگار کی اول زنگار سبز و مسی برادہ ... خالص کا لیکر پانی اور نمک سفید یعنی لاہوری نمک
ستھرین مرتبہ ... دین اور ... سرکہ داخل کرین **نوع دیگر**

زنگار فرنگی براده مس کو چینیں اور شیرہ انگور یا سرکہ انگوری اسپر ڈالیں اور رکھیں اور دو دن چھوڑیں جب خشک ہو جاوے تب پھر رکھیں اسی طرح سات مرتبہ آخر مرتبہ میں جو سبز رنگ پانی اس سے نکلے اسکو لیکر ایک پیالہ میں کر لیں **نوع دیگر** زنگار برابر ساوی براده مس نوشادر نمک لاہوری نمک اور نوشادر کو جدا جدا باریک پیسکر برادے میں ملا کر تانبے کے یا قلعی برتن میں رکھکر سرکہ مقطر کہ بہت تند اور تیز ہو یا عرق لیموں کاغذی اسپر ڈالیں اتنا کہ اسکے اوپر تک آ جاوے اور برتن کا منھ بند کر کے دھوپ میں رکھدیں اور روز حل کریں اور پھر دھوپ میں رکھدیں اور جب عرق یا سرکہ خشک ہو جاوے اور ڈالیں جبتک کہ سب براده زنگار ہو جاوے اور تانبے کا وجود باقی نہ رہے **نوع دیگر** براده مس نوشادر پیکانی نوشادر کو باریک پیسکر برادے میں ملا کر تانبے کے یا قلعی برتن میں رکھ کر سرکہ انگوری تند و تیز یا عرق لیمو اسپر ڈالیں یہاں تک کہ ایک انگشت اونچا ہو جاوے پس منھ برتن کا بند کر کر گھوڑے کی لید میں پانچ روز تک دبا دیں اور ہر روز لید تازہ بدلا کریں ابھی زنگار بنجاوے گا **نوع دیگر** زنگار فرنگیہ براده مس سرکہ تانبے کے برتن میں براده رکھکر سرکہ ڈالیں اور برتن کا منھ بند کر کے تنور گرم میں رکھدیں اور سرپوش کا بند کر دیں ایک رات دن کے بعد نکال لیں **نوع دیگر** زنگار فیروزه ورق مس نہایت باریک بقدر ضرورت لیں اور سرکہ مقطر میں اسکا نصف نوشادر حل کیا گیا ہو لیں اور ایک طشت مسی لیں سرکے کو طشت میں ڈالکر اور ورق کو سرکے میں بھگو کر اس طشت میں جا بجا چپکا دیں اور زمین نمناک میں گاڑ دیں بس ایک ہفتے بعد نکال کر جسقدر زنگار ہو گئی ہو تراش لیں اور جو باقی ہو اسکو پھر یہی عمل کریں تاکہ سب زنگار ہو جاوے اور اگر کھاے اوراق براده مس ہو مضائقہ نہیں **نوع دیگر** زنگار مصفی پیتل کے برادے کو تین بار آب نمک سے دھوئیں اور ایک پیتل کے برتن میں آب ترنج ڈالکر برادے کو ڈالیں اور بقدر نصف اوقیہ(?) برادے کے نوشادر و ... حل کریں اور برتن کو ایک دیگ میں رکھکر اسمیں پانی ڈالیں اور دیگ کو سرپوش کر کے آگ پر گرم کریں یہاں تک کہ جوش آ جاوے اور وقتاً فوقتاً دیکھیں جو کچھ اجزا سبز ہو گئے ہوں انکو ایک چینی کے برتن میں نکال لیں اور آب ترنج اور ڈالیں جبتک کہ سب زنگار ہو جاوے **نوع دیگر** زنگار صفا زنگار مصفی لیکر اور ... سرکہ مقطر میں حل کریں جب سرکہ سبز ہو جاوے تب اسکو صاف کر کے فضل اسکا پھینک دیں پھر اس کو تیز آنچ میں پکا دیں یہ زنگار بہت بہتر اور صاف ہوگی **ترکیب** بنانے سفیدآب کی شرب بقدر مطلوب مٹی کے برتن میں ڈالکر چولھے پر رکھیں اور نیچے آگ کریں یہاں تک کہ گلجاوے تب آہستہ چمچے سے چلاتے جائیں اور آگ تیز کریں سب شرب سفید راکھ ہو جاوے گی اسکو مٹی کے دوسرے برتن میں رکھکر اور منھ

اسکا خوب بند کر کے چولھے پر رکھیں اور چار پہر آنچ دیں پھر سرد کر لیں صبح کو سفیدآب نکال لیں **نوع دیگر** سفیدآب پارسی قلعی خالص کو مٹی کی دیگ میں رکھکر تھوڑا نمک اسمیں ڈالیں اور نرم آنچ کریں تا کہ گلجاوے پھر نکالکر گھسیں اور مٹی کے برتن میں بند کر کر گل حکمت کریں اور بھٹی میں رکھدیں تاکہ مٹی پک جاوے تب نکالکر دیکھیں اگر سفید نہوئی ہو پھر بطریق مذکور بھٹی میں رکھیں تاکہ خوب سفید ہو جاوے **ترکیب** حل کرنے زر کی کہ واسطے نقاشی اور جدول و تحریر کے کام آوے زرخالص خواہ ورق خواہ براده ... اول نوشادر کو بعینہ مرغ کی زردی کے ساتھ گھسے اور گوگرد کو بھی ... نوشادر زر کو ایک چینی کے پیالہ میں رکھکر اس دولے مرکب میں سے ایک ٹانک نوشقال زر میں ڈالے اور تھوڑا گھسکر تھوڑی دیر آنچ پر رکھے تاکہ نوشادر اور گوگرد جا جاوے اور زر حل ہو جاوے **نوع دیگر** براده زر سرخ خالص اور زرنیخ طبقی مساوی الوزن پیسکر اور آب ... میں حل کر کر دھوپ میں رکھے تاکہ حل ہو جاوے اور تھوڑا گوند ببول ملا کر استعمال میں لاوے **نوع دیگر** ورق طلا بیک بقدر حاجت کسی چینی یا مٹی کے برتن میں کہ لعاب دار ہو رکھیں اور سریش کے پانی میں کہ صاف اور مطبوخ ہو دو انگلیوں سے خوب حل کریں پھر اسکو پانی میں دھو دیں جبا ایک اجزا ہونگے وہ پانی میں مخلوط اوپر ہونگے انکو علیحدہ نکال لیں اور ورق کو پھر بدستور گھسیں اور اسکو بھی مقدار کراس کے باریک اجزا نکال لیں اور اس سب نکالے ہوئے کو تھوڑی دیر ٹھیرا دیں تاکہ تہ نشین ہو جاوے اور اوپر کا پانی پھینک دیں **نوع دیگر** اول ناخن تراش کر ہاتھوں کو صابون کے پانی سے خوب دھو دیں پھر گوند کا پانی یا ... کو حل کر کے ہتھیلی پر ملیں اور اسپر ورق طلا ڈالیں اور ملتے جاویں یہاں تک کہ اس کی چمچاہٹ جاتی رہے اور خشک ہو جاوے پھر تھوڑا گوند کا پانی اور ہتھیلی پر ڈالیں اور چند ورق طلا بدستور اس میں حل کریں علی ہذا القیاس جسقدر مطلوب ہو پھر ہاتھوں کو کسی چینی کے پیالے میں پانی سے دھو دیں کہ تمام زر حل شدہ پانی میں آ جاوے اور ہاتھوں میں نہ رہے پھر تھوڑی دیر رکھا رہنے دیں تاکہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی نکال ڈالیں تھوڑا گوند کا پانی ملا کر گولیاں بنا کر سکھا رکھیں وقت ضرورت صدف میں آب صمغ کے ساتھ حل کر کر استعمال میں لاویں اور بعد خشک ہو جانے نوشتے کے یشب یا عقیق سے مہرہ کریں خوب براق ہو جاوے گا فقط **ترکیب** بنانے رنگ نقرئی قلعی کی راکھ کو آگ پر گلا کر صاف کر لیں اور پھر اسکو تھوڑی سے ... کریں اور لیمو سریش گداختہ اسپر ڈالتے جاویں وقت استعمال تھوڑا سا پانی ڈالکر رنگ پر پھیلا کر لکھیں اور بعد خشک ہونے کے مہرہ کر دیں فقط **ترکیب** بنانے رنگ سرخ و زرد و زنگاری وغیرہ کی اول

زنگاری زنگار کو گھس کر پیالے میں کر کے آب لیمو یا سرکا سفید ڈالکر انگلی سے گھسیں پھر تھوڑا سا گوند
کا پانی ڈالکر کام میں لائیں **دوم رنگ زرد** زرنیخ یعنی ہرتال کو خوب گھسکر پیالے میں کر کے آب صمغ
ڈالکر سحق کریں پھر دھوپ میں خشک کر کے دوبارہ آب صمغ ڈال کر انگلی سے ملیں اور استعمال کریں **سوم**
رنگ سرخ شنجرف کو خوب صلایہ کر کے کاسہ چینی میں کر کے پانی چھوڑیں تازہ آب اسکا نچھانے
بعد ازان آب صمغ ڈالکر پھر پانی ڈالیں تازہ آب اور نکل جائے پھر قدرے آب لیمو ڈال کر خشک
ہو جانے دیں پس ازان پانی ڈالکر ملیں اور پنچے سے صاف کریں جب خشک ہو جائے تھوڑا سا گوش ماہی
یعنی صدف میں لیکر آب صمغ ملاکر کام میں لاویں **چہارم رنگ سفید** سفیدہ آب کاشغری کو گوند
کے ساتھ گھس لیں **پنجم رنگ کبود** نیل کو آب صمغ کے ساتھ گھسکر استعمال میں لائیں اور واضح
ہو کہ باقی اور رنگ استخراج رنگہائے مذکورۂ بالا سے بن سکتے ہیں جیسے رنگ آسمانی رنگ کبود و سفید
سے اور رنگ گلابی و صندلی رنگ سفید و سرخ سے مگر گلابی میں بہ نسبت صندل کے رنگ سرخ زیادہ
ہوتا ہے ایسے ہی رنگ سبز استخراج رنگ زرد اور کبود سے بن سکتا ہے **فصل ششم** ترکیبات متفرقہ
میں **تراکیب** اِزَالَةُ الْخَطِّ مِنَ الْوَرَقِ • یعنی لکھا ہوا کاغذ پر سے محو ہو جاوے گوگرد نوشادر
تخم خیار یعنی کھیرا تخم ازند مغز بادام مساوی الوزن لیکر اُس سے حروف نوشتہ پر گھسیں **نوع دیگر**
قلمی سفید کو عرق لیموں میں حل کر کے ترش میں خوب باریک پیسکر حروف پر اسکو پھیریں اور خشک کرلیں یہ نسخہ
بہت عمدہ ہے **نوع دیگر** پھٹکری مازو گندھک سفیدہ مساوی الوزن لیکر سرکۂ خمر میں پیسے اور
مثل مرہم کے کر کے اور گولی بنا کر سایہ میں خشک کر لے وقت حاجت جس قدر مطلوب ہو پیسے
اور اُس کو لکھے ہوئے پر لگا دے **نوع دیگر** سفیدہ یعنی بیل و انگ گوند ببول مساوی لیکر گولی بنا کر
سایہ میں خشک کر لے وقت حاجت ایک گولی لیکر پانی میں گھس کر قلم سے لکھے ہوئے پر لگے اور
خشک کر لے **نوع دیگر** پہلے کو روغن زیتون اور انڈے کے سہاگہ ارمنی و پھٹکری میں گھس کر
لکھے پر ملیں حروف زائل ہو جاویں گے اور اُس غسل سے بیل کہ پرچے کا بھی دور ہو سکتا ہے
نوع دیگر زاک سفید کو قلیات دے کے بیس سحق کریں بعد خشک ہو جانے کے سرکے میں ملا کر
ملاکر حروف پر لگیں کاغذ سفید ہو جاویگا **نوع دیگر** موم گرم کو لکھے پر چند بار رکھیں اور پھر
اُٹھا لیں **نوع دیگر** نوشادر سہاگہ پھٹکری مساوی الوزن لیکر پانی میں گھسکر حروف پر ڈالیں اور

دھوپ میں رکھدیں اثر حروف کا جاتا رہیگا اور کاغذ سفید ہو جائیگا **ترکیب برداشتن روغن از**
کاغذ استخوان سوختہ سات درم باریک گھسیں پھٹکری دس درم مصری ایک درم باریک پیس کر ورق
پر چھڑکیں روغن جاتا رہیگا ایک کاغذ دوسرا اُسپر رکھکر پتھر سے دابیں کہ جذب کرے **نوع دیگر**
گل نیشاپوری اور آک یعنی چونا آب نادیدہ اور نمک شورہ بھی یہی عمل کرتا ہے **ترکیب جس سے**
حروف سفید اور کاغذ سیاہ ہو جائے انشاء اللہ خان نے اس ترکیب کو نظم کیا ہے **قطعہ**
گر دوست لکھے جو ایک وصلی پر ۞ اور سکھلاوے لفظ اے پیارے ۞ کو ئلے سے ملے یہ وصلی کو
گردہ کالی ہو حروف بھی سالمے ۞ رکھ کے وہ وصلی ایک تختے پر ۞ چھینٹے پانی کے خوب سے مارے
ساتھ ہی اس عمل کے اے انشا ۞ نکل آئیں گے حروف جوں تارے ۞ اگر کاغذ شفاف پر روشنائی
سے بجز ملکہ گوند آمیز کر کے لکھیں اور دودِ چراغ سے یہ عمل کریں تو بھی بہت صاف ہوتا ہے
فصل ہفتم فن طبع کے بیان میں واضح ہو کہ فن طبع کا ایجاد جس کا اہل فرنگ سے ہے
دو قسم ہے اوّل وہ کہ حروف سیسے کے بنا لیتے ہیں اور یہ ترکیب جان گٹن برگ نامے شخص باشندۂ
ملک لیمان عرف جرمنی نے ایجاد کی ہے سنہ ۱۴۳۶ عیسوی میں دوم وہ کہ کاغذ پر قلم سے لکھکر پتھر پر
منطبع کرتے ہیں اور یہ عجیب اور بہ نسبت قسم اول کے آسان تر ہے اور واسطے اُس کے اول موجود ہونا چند
اشیاء مفصلۂ ذیل کا مقدم ہے **اوّل** پتھر اور وہ اگرچہ اب ہندوستان میں بھی بنتا ہے مگر
ساختہ انگلستان بہت صاف اور سبک ہوتا ہے **دوم** سنگ طبع اگرچہ بہتر ایک قسم کا سنگ
ولایتی ہے مگر ہندوستان میں بھی ایک پتھر زرد رنگ جس کا نام گھٹو ہے کان جیسلمیر سے آتا ہے اُس سے
بھی طبع ہو سکتا ہے مگر اس میں یہی نقصان ہے کہ بعد طبع چار پانسو ورق کے حروف مغشوش اور مشکوک
ہو جاتے ہیں اور سنگ ولایتی میں ہزار دو ہزار تک صاف چھپ سکتے ہیں اور پتھر کے صاف اور ہموار
اور مجلی کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ دو پتھر کہ عرض اور طول میں برابر ہوں ایک کو دوسرے پر رکھکر دونوں
کے درمیان ریگ دریا جس میں سنگریزے وغیرہ نہوں ڈالکر پانی کا چھینٹا دے کر دو شخص مقابل
ہم دیگر بیٹھکر دونوں پتھروں کو سحق کریں اور ہر بار پانی اور ریگ ڈالتے رہیں جب خوب
ہموار و صاف ہو جائیں تب ایک پارۂ سنگ سے کہ مربع مستطیل ہو اُس پر مہرہ کریں
تین چار روز تک مہرہ کرنے سے سطح سنگ کی خوب صاف اور مجلی قابل طبع ہو جائے گی

سوم مداد تحریر ترکیب اُس کی یہ ہے کہ روغن کنجد چراغ مین ڈالکر حسب دستور معروف دودہ ان کا
سفال آب نارسیدہ مین لین پھر موم سفید چربی صاف ناکی شفاف صابون ولایتی ایک روغن دان
آہنی کو کولون کی آگ پر رکھین اور رال کو اس مین پگھلا دین بعدہ موم بعدہ چربی بعدہ صابون ریزہ
ریزہ کرکے ڈالین جب سب ملکر ایک ذات ہو جائین تھوڑا تھوڑا کاجل اُس مین ڈالین اور چوب یا
دستہ آہن یا سنگ سے خوب حق کرین اور حل کرین جب قوام درست ہو جائے اُس مین سے
ذرا سی لے کر اور ایک قطرہ آب ڈال کر ظرف چینی مین حق کرین اگر سیاہی خوب معلوم ہو اور سب
اجزا مل گئے ہون تو آگ پر سے اُتار کر ظرف چینی مین ڈالین اور تیز چاقو سے اُس کے قرص
تراش کر با حتیاط رکھ چھوڑین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بوقت حاجت قدرے آب دریا
یا آب باران مع سیاہی ظرف چینی مین ڈالکر گھس لین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو تھوڑی
دیر دھوپ مین رکھدین جب گرمی اثر کرے اُنگلی سے گھس لین جب حل ہو جائے کسی قدر
صوف پشم کو سفید کاڈالکر لکھین مگر بدون شش چند روز اور واقفیت حسن و قبح سیاہی کے ہر آدمی
اس سیاہی سے نہیں کام کر سکتا ہے چہارم تدبیر کاغذ چھاپہ عصارہ ریوند خطائی پھٹکری تیزہ باریک کاغذ
چینی سیدہ رات کو بھگو دین صبح کو خیر نکالکر معتدل آگ مین قوام کرین اور پھٹکری کو بریان کرکے اور
باریک پیسکر ظرف چینی مین رکھکر تھوڑا پانی ڈالین تاکہ حل ہو جائے اسی طرح عصارہ ریوند کو بھی باریک
پیسکر دوسرے پیالے مین رکھین اور تھوڑا پانی ڈالکر آب عصارہ پھٹکری کا بھی اسمین ملا دین پس ایک تختی
سنگی یا چوبی صاف ہموار پر کاغذ چینی کو رکھکر ایک صفحہ پر کاغذ پر آب آبادین گر آب غلیظ ہو بلکہ رقیق ہو بعد
آب ادینے کے کاغذ کو سائے مین خشک کرلین من بعد ایک کپڑے کو آب عصارہ ریوند اور پھٹکری مذکور مین
تر کرکے اسی صفحے کو پھیر ادیا جائے پانی سے رنگین کرکے سائے مین خشک کرلین لیکن دوسرے صفحے پر آب
ندین بعدہ کاغذ آب دادہ کو بعید و سنگ گران کے نیچے دبا رکھین تاکہ ہموار رہین پنجم مداد چھاپہ ایک سیر روغن
کتان یعنی السی بقدر حاجت لیکر اوسکا منہ بند کرکے آتش معتدل پر رکھین بعد ایک ساعت کے منہ کھولکر
ایک دراز لکڑی سے روغن کو حرکت دین جب روغن مشتعل ہو فوراً منہ سرپوش سے بند کرکے آنچ معتدل کرنے
رہین تاکہ روغن پک کر گاڑھا ہو جائے تب آگ سے اُتار کر ایک نا ند کے نیچے بند کر دین صبح روغن مین کاجل بقدر ضرورت
ملا کر ایک پتھر پر سفید سنگ کے دو تین روز تک خوب حل کرین تاکہ یکذات ہو جائے پھر اوٹھا کر چینی کے برتن کی ظرف

پاکیزہ مین رکھکر منہ بند کردین مگر چاہیے کہ اسکے بنانے مین بڑی احتیاط کرین اور مکان مُسقف کے نیچے ہرگز
نہ بنائین کہ مبادا روغن جلکر شعلہ بلند ہو اور آگ لگ جائے اور جبتک کسی اُستاد کامل کو بناتے نہ دیکھلین ہرگز
قصد بنانے کا نکرین پس جب کچھ چھاپنا ہو مداد تحریر کو کاغذ آب دادہ پر لکھین بعد ازان پتھر کو حرارت
معتدل خواہ آفتاب یا آگ سے گرم کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور کاغذ نوشتہ کو صفحہ سنگ پر اوندھا
رکھین یعنی صفحہ لکھا ہوا ماس سطح ہو اور سرپوش کرکے صندوق کو کئی مرتبہ پیچ مین ڈالین اور باہر
نکالین چند مرتبہ ایسا کرنے سے تمام حروف کاغذ کے پتھر پر منطبع ہو جائینگے تب سرپوش کھولکر
کاغذ وصل شدہ کو پانی سے تر کرکے دور کرین اور صمغ عربی کو پانی مین حل کرکے صفحہ سنگ پر
جسپر حروف منطبع ہو گئے ہین ملا کر کے رات بھر رکھا رہنے دین دوسرے روز
گوند کو پانی سے دھو ڈالین اور پتھر کو خوب صاف اور پاکیزہ کرکے
صندوق پیچ مین رکھین اور سیاہی روغن کتان کو ایک پتھر
کے صفحے پر پھیلا کر بیلن کو اوسمین آلودہ کرکے پتھر صفحہ
منطبعہ سنگ کو پانی سے خوب تر کرکے بیلن سیاہی کا
دو ایک بار اوسپر پھرائین تاکہ سب حروف سیاہی کو
پکڑلین پس کاغذ نم دادہ کو پتھر پر رکھکر سرپوش
کرکے صندوق کو ایکبار پیچ کا اندر کرکے
نکالین تمام حروف پتھر کا کاغذ سفید پر
منطبع ہو جائینگے آیندہ صفائی
اور دقائق اس صنعت
کا استعمال سے
معلوم ہوسکتا
ہے

یہان سے قطعات تعلیمیہ ہر قسم خط کے شروع ہوئے

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف ـ

ق ک ل م ن و ہ لا ی ے

تعلیم واحد حروف

ا ب ب ج ج ح د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ی ے

ی ے ک ب ت ج بد بر بس بح کا ۶۶ ذ و

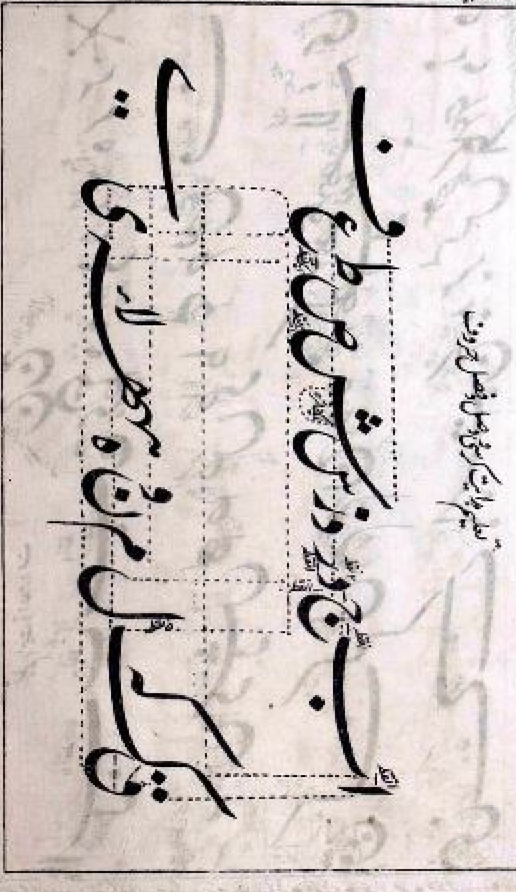

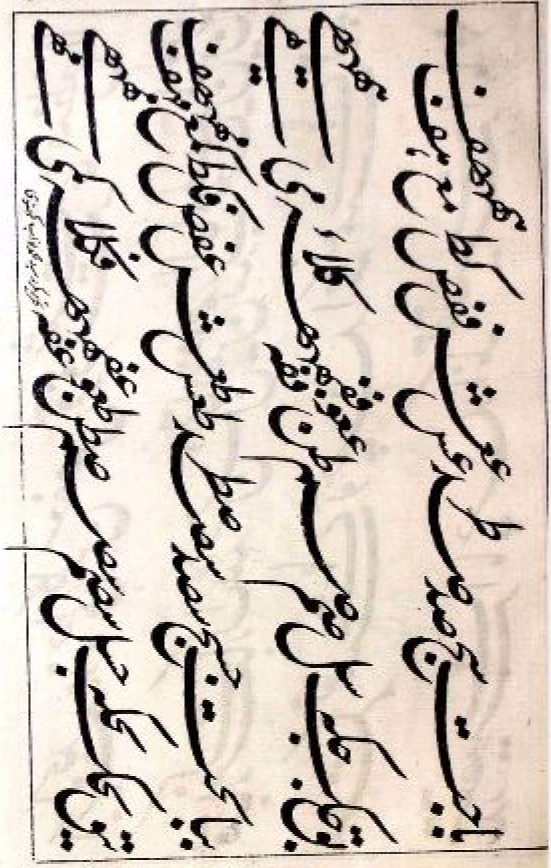

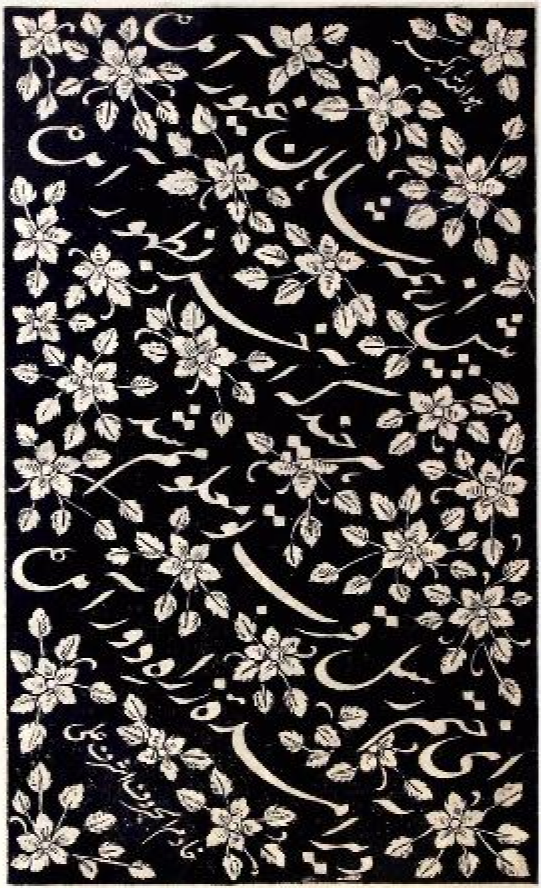

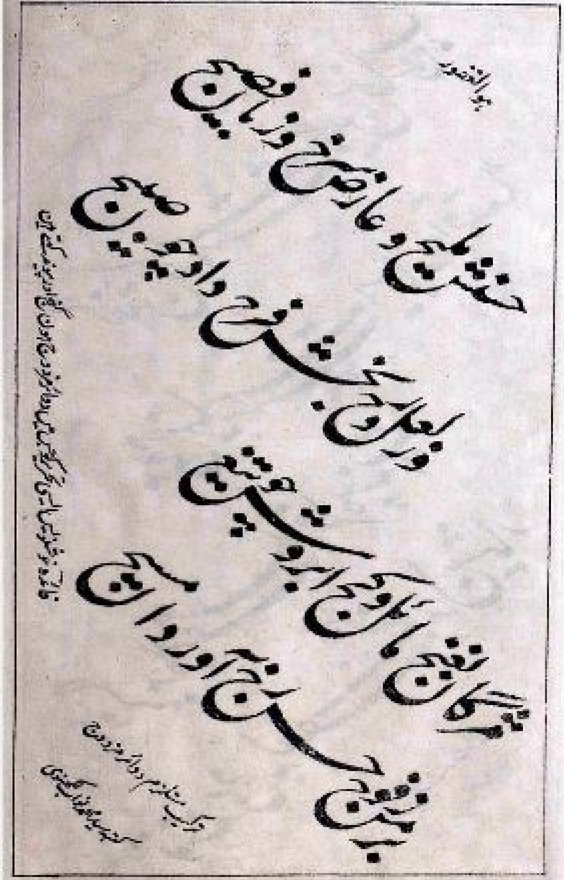

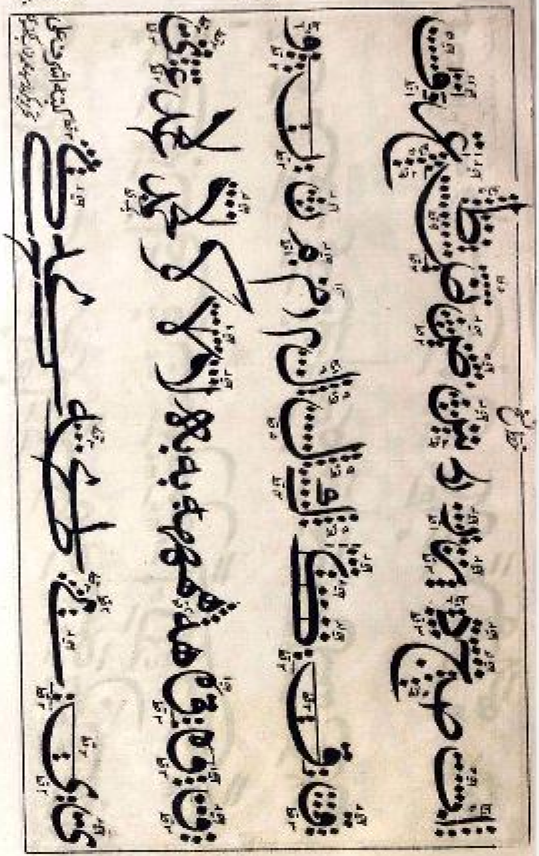

باجت سج صد صد صد طرط عس عط ععش

فص کط کط مع مع هف بق جك بق حك

حك سل صم صم صم عن عو عع فه

فه فه هه کلا می بی هی

کتبه اشرف علی

راهی است راه عشق که هیچش کناره نیست

آنجا جز اینکه جان بسپارند چاره نیست

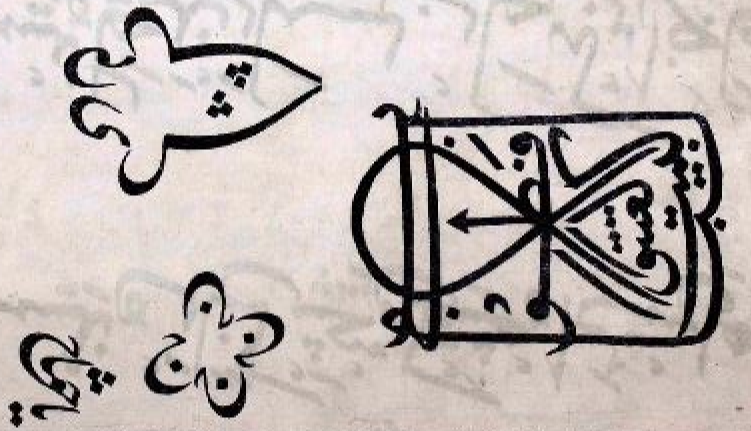

هو الهادی

ابجد هوز حطی کلمن ابجد هوز حطی کلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ فتبارک الله

فتبارک الله احسن احسن الخالقین

والحمد لله والحمد لله رب العالمین

بلغ العلی بکماله
کشف الدجی بجماله
حسنت جمیع خصاله
صلوا علیه و آله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط
الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم و لا الضالین آمین یا رب العالمین

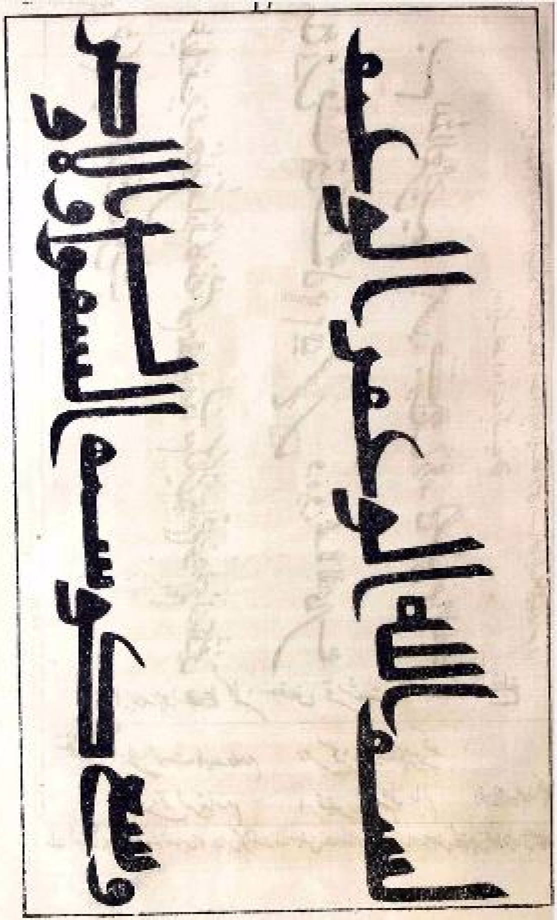

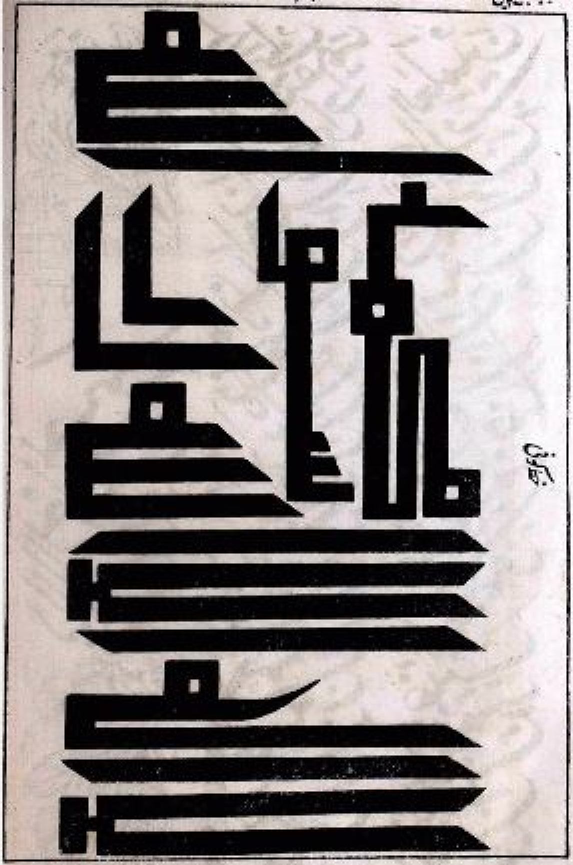

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(تحریر نمونہ سید محمد انوار کیفی)

واضح ہو کہ تمام حروف مفرد و مرکب خط شکست کو ایک خط راست (ا) اور ایک خط عرضی (ــ) اور ایک خط خمیدہ (س) اور ایک نقطہ (٠) سے مرکب ہے فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

[illegible]

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

شفیعا

از رحمت تو ہست امید عالم — رہبر کرم و دستگیر مردم

ہم در حسرت تو کبر عالم — از فیض رسالتش جہان عالم

(تحریر نمونہ سید محمد انوار کیفی)

۱۔ شفیعا ایجاد محمد شفیع خوشنویس کا ہے جس نے شکستہ اور نستعلیق سے اخذ کر کے وضع کیا اور جس کے نمونے یہاں پیش کئے گئے ہیں

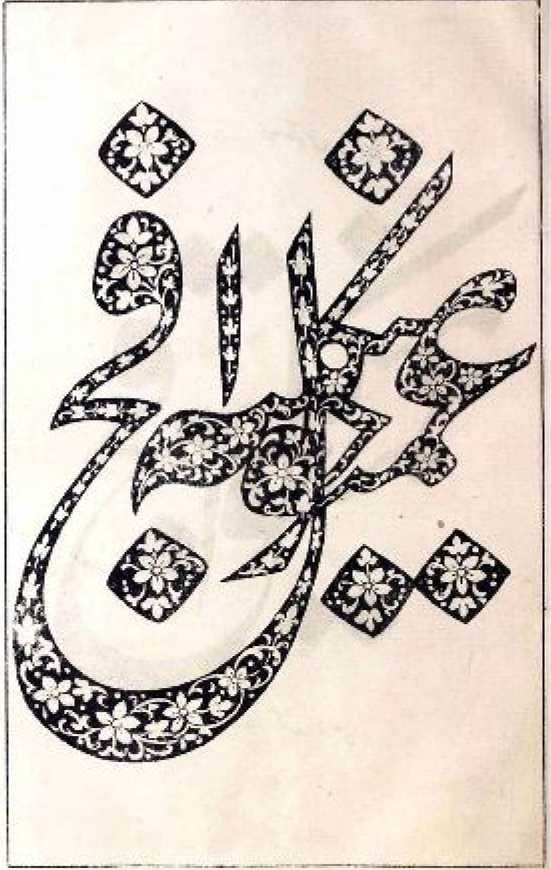

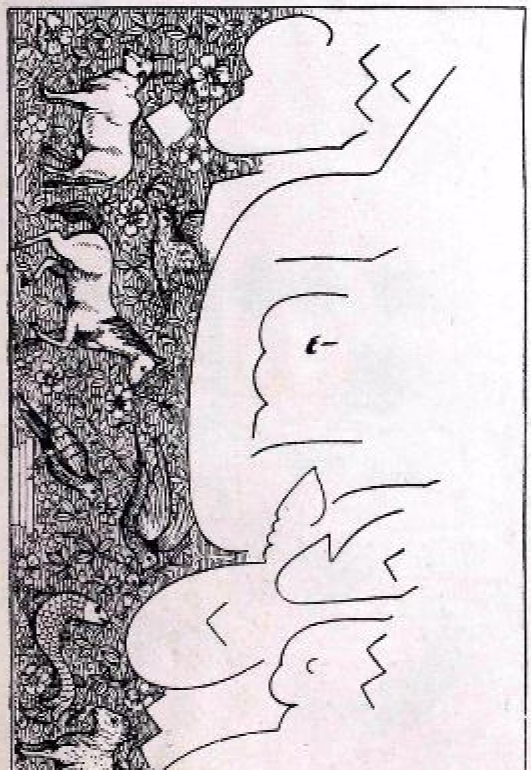

خط معکوس

کتبه احمد غنی

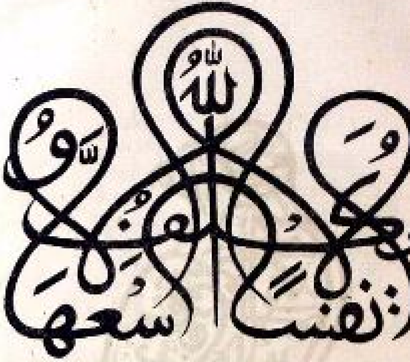

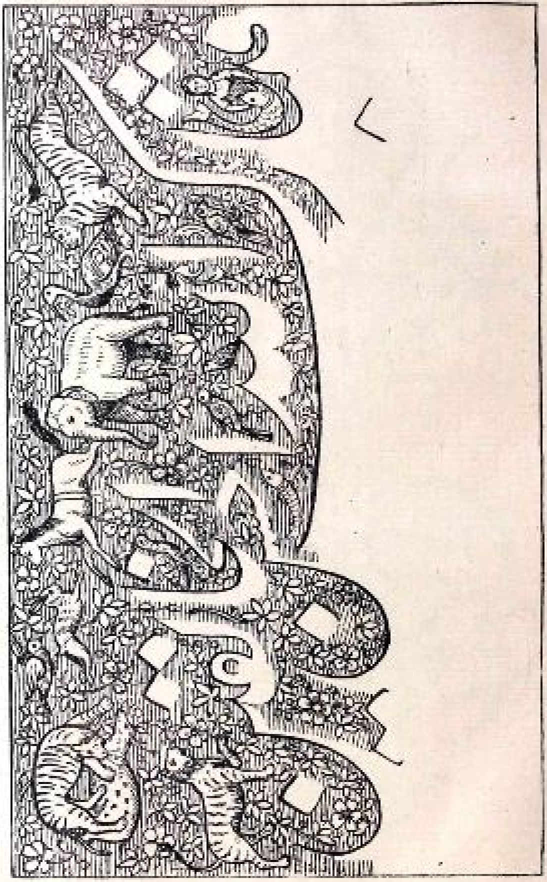

کتبہ
دبی پرشاد بدایونی [illegible]

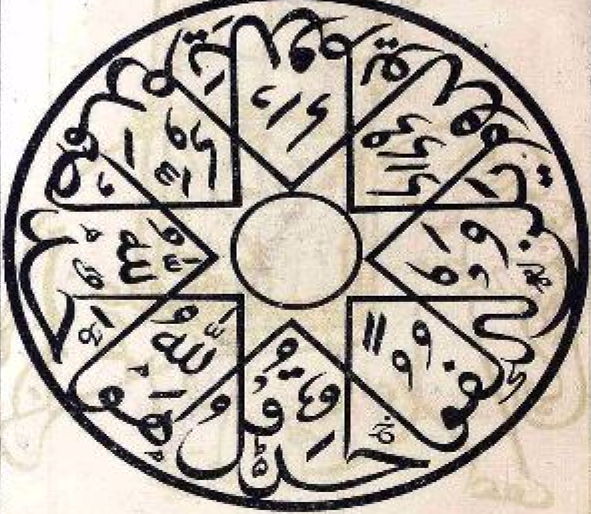

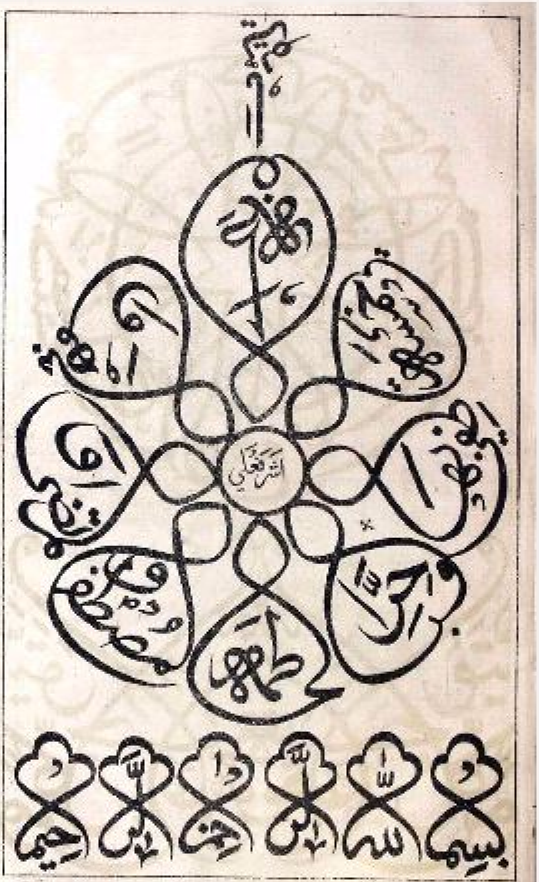

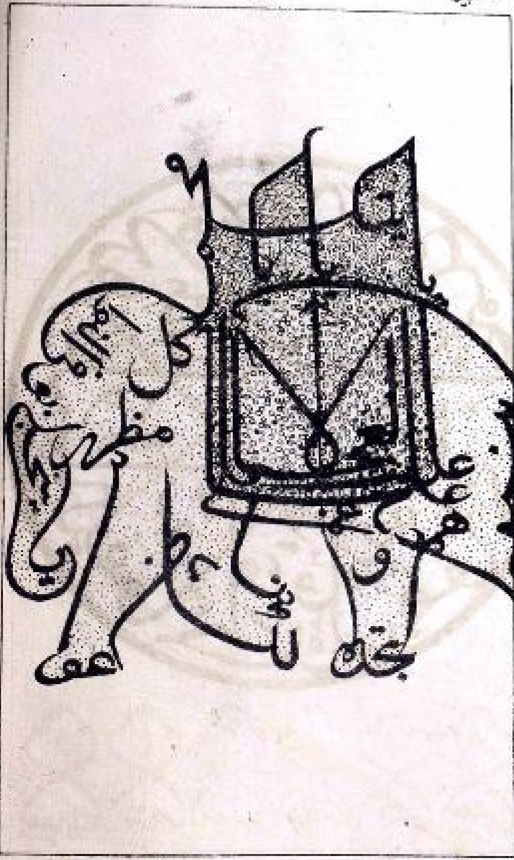

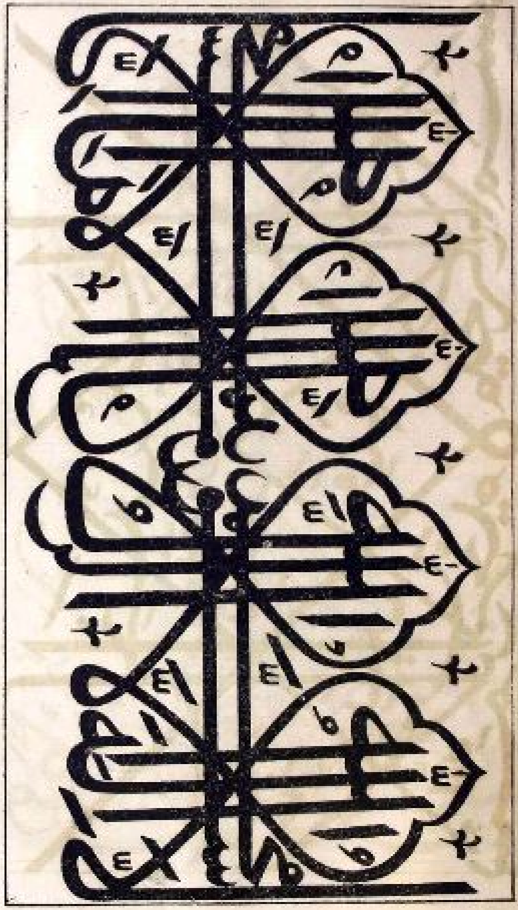

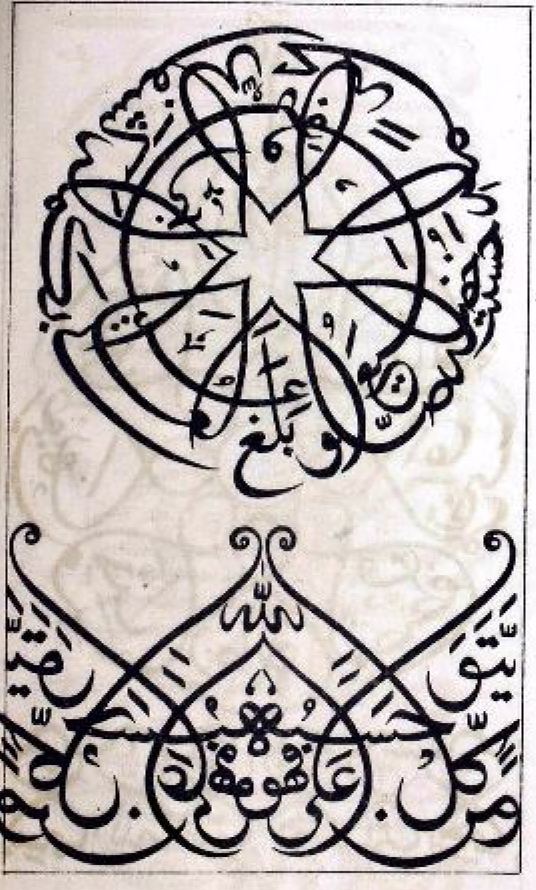

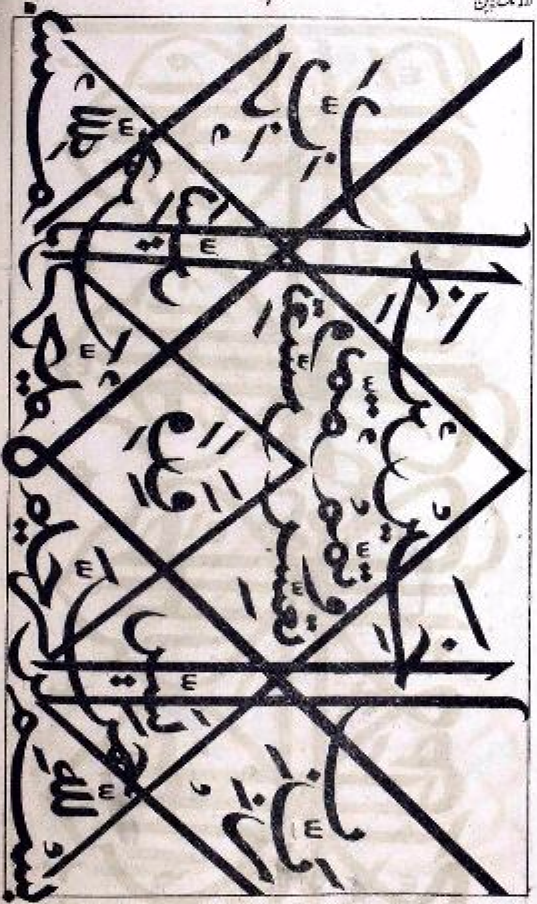

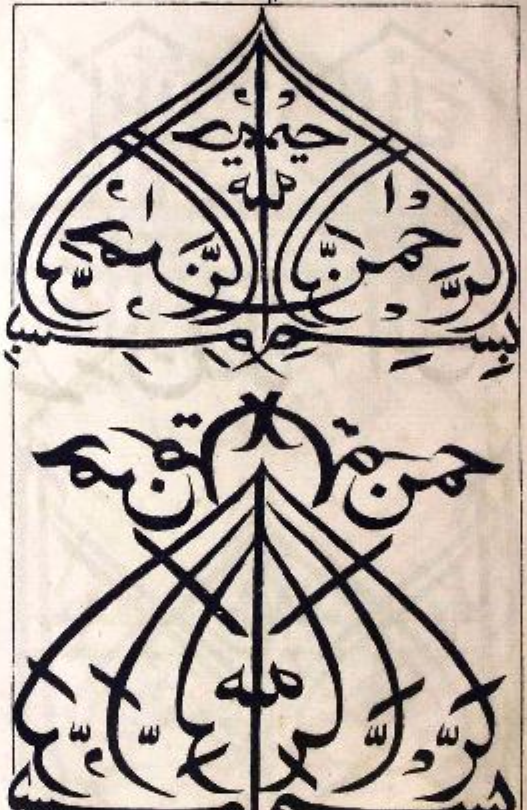

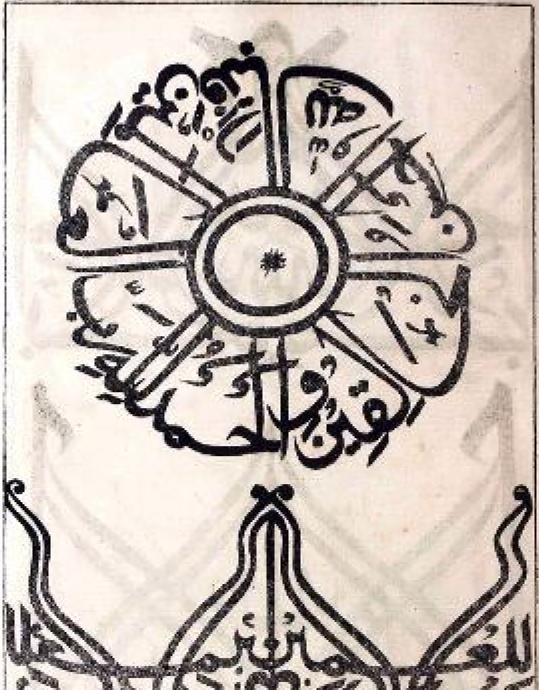

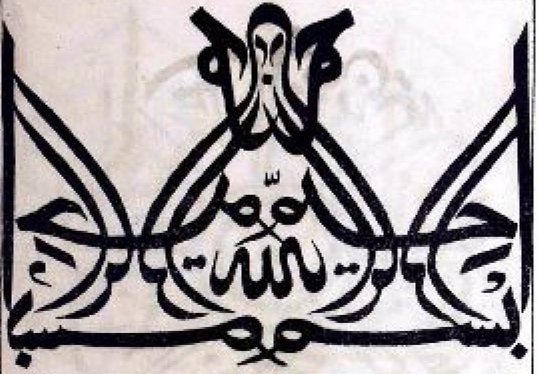

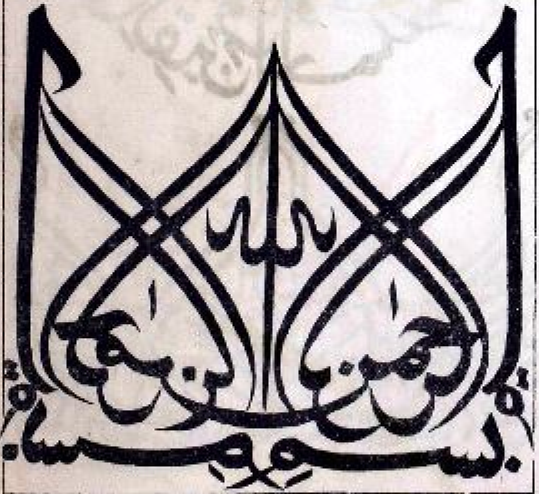

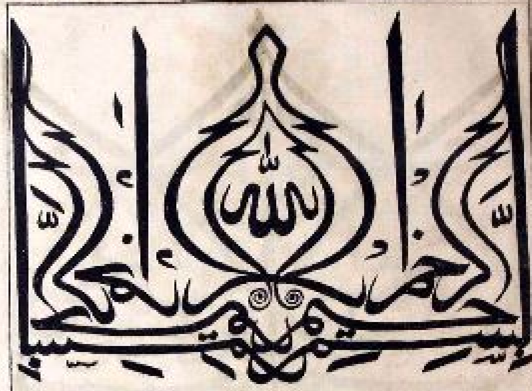

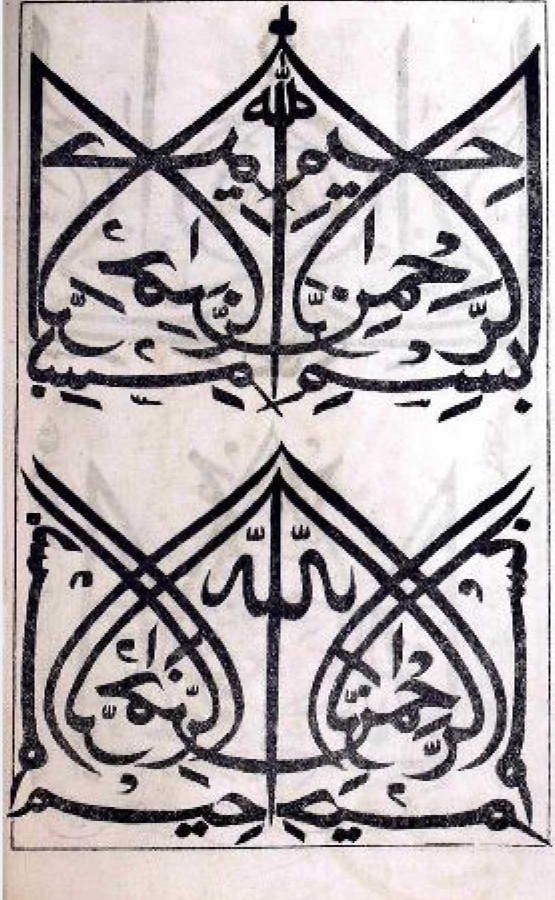

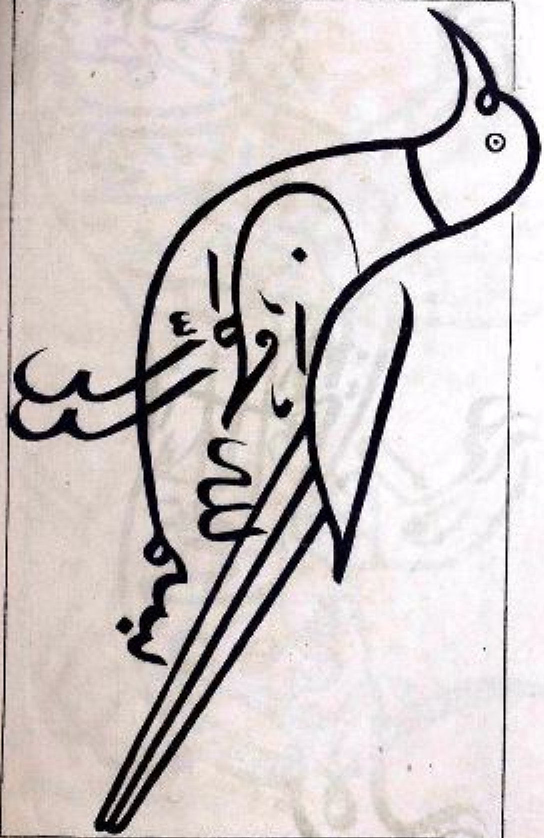

بگو طوطی حدیث پنجتن پاک
کہ وصف مصطفیٰ حق گفت لولاک
کتبہ محمد نور خان

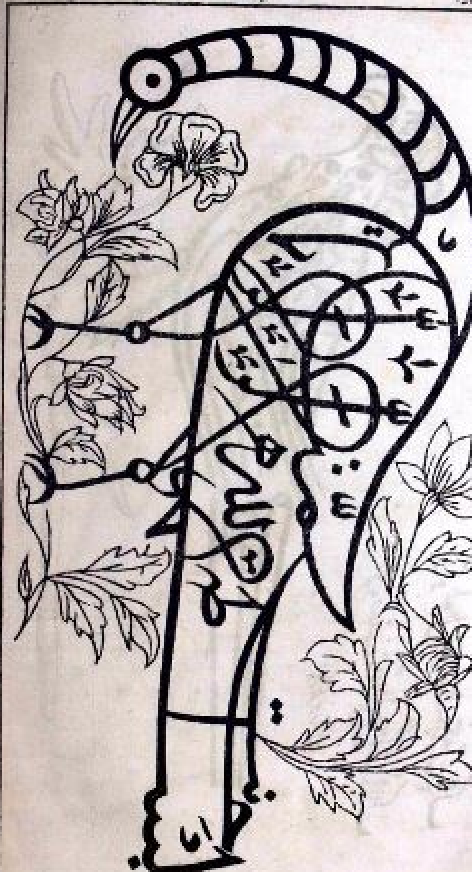

قطعہ تاریخ طبع صوری و معنوی طبع سابق طبع زاد جناب منشی گیندن لال صاحب

گوہر بدایونی دوست مصنف

ہوا فضل خدا جب شامل حال
مرقع چین کا چھپکے آیا مال
لکھے ہیں خوشخطوں کے اور خطوں کے
خط مستورہ کا بھی ہے رقم حال
قلم کاغذ سیاہی کی تراکیب
لکھا ہے اسکے سب ایجاد کا حال
کتاب سحر سحر سامری ہے
خط اشکال زر کتاب اسکی ہے ٹکسال
خدا دائم رکھے شاد و سلامت
جوان بخت جوان دولت جوان سال
یکایک دل اٹھا ہاتف کہ گوہر

چھپا ارژنگ چین نسخہ بہر سال
بیان ہیں جس میں حرف خط کے لازم
درست صحت سے سب اور اشکال
تراکیب اکثر اشیا کی لکھی ہیں
لکھی ہیں خوب جن میں عقل ہر دال
بلا شک ہے یہ نسخہ مصدر فیض
کلام سحر ہے ایجاد تشہیال
ہے نام نامی منشی دیبی پرشاد
رہا ہو جسے عز و جاہ و اقبال
ہوئی فرمائش تاریخ مجھ سے
لکھو تاریخ ہو کر فارغ البال
شادہ سو تہتر چھیانوی سال
۱۹۳۴ بکرماجیت

چھپا ہے بے بہا بے قیمت ارژنگ
بیان ہے خوشخطی کا اس کے احوال
خط مستورہ مرموزہ ہیں درج
جلا از خوشخطی کو ہیں بہر حال
کیا جامع طبع کے فن کا بیان صاف
شتابیں چھپکی ہے گویا زبان دل
صنعت شاہ ملک خوشخطی ہے
حقیقت میں ہے جامع علوم و افضال
ہے یارب وہ دنیا میں ہمیشہ
ہوئی تب فکر مجھکو لاحق حال
سن صوری تحت معنوی ہے

خاتمۃ الطبع

سبحان اللہ کیا مجموعہ صنائع اقسام خطاطی کا لاجواب ہے تشریح حروف و خطوط مرموز وغیرہ میں یادگار روزگار جناب گلکش نگار خدا دیں ہو کر چھپکے رنگ کھنے سے مانی و بہزاد عرق ریز جبین ہیں جسکا نام ارژنگ چین ہوا ذکا لیف و تصنیف رشک خطاطان روزگار صاحب اختراع و ایجاد منشی دیبی پرشاد صاحب کہ ہر چند سابق پیر سال از ادارہ طبع لطبی میں طبع ہوا تھا مگر بعد اللان مصنف خوصورت نے کمال توجہ ہمت سے تکمیل صنائع و بدائع نگاری کی فرمائی اور بار دیگر مطبع راجہ رام کمار واقع مقام لکھنؤ میں باہتمام بی۔ پی۔ کپور سپرنٹنڈنٹ مطبع مذکور ۱۹۴۵ء میں طبع ہوا۔

ھو الغفور

خط خوش هر کس که دارد دلپذیر است

چو روح اندر تن زیبا عزیز است

از منعم بود آرایش لوح

ورد و زیب او را و آویز است

راقم سید اشرف علی

بیان وصل و فصل و کرسی الفاظ

تحریر مرکبات میں وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے
لحاظ سے یہ ان نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم پیوستہ
اور بعض بہت فاصلے پر ہوں اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہوگا کہ
بعض حروف سطر کے نیچے کو جھک آویں اور بعض اوپر کو چڑھ جاویں پس چاہیے کہ
فاصلہ الفاظ کا بقدر معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف
مفرد میں بھی اس کی مثال لکھتا ہے۔ مثلاً جو حروف دائرہ دار میں سر جلی دو اس کا ایک
خط مستقیم میں ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ
جلی دو ہر دو خطوط مستقیم متوازی کے درمیان واقع ہوں سوائے انکے سطر اول میں یا
اور شکم ب و ر و د و ذ و سر دائرہ میں س ش ص ض ع اور یا ے طرف ایک ...
اور نیز سر س ش ط و ف ایک خط میں اور سطر دوم میں ق اور شکم ک ھ ہ و گ
م و گردن ی ایک سیدھ میں اور نیز سر ک و گ و ل و لا و ھ و ے ایک
خط میں ہوں اور ط و لا سے ص لکھنا چاہیے اور سر م پاسے ل سے شروع کیا جاوے
اور و کو ن کے او پر سر م کے سیدھ میں لکھنا چاہیے اور ہ کو اسطرح کہ خط ماس ہو اور سے
شکم اوسکا مس کرے ... ا ب ج ک ل م و ن و و و ا
س ش ص ض ع ایک ایک نقطہ کا ہو اور درمیان ج و ذ و س دو نقطہ کا درمیان
دوائر س ش ایک دائرہ میں دو نقطہ کا اور خوشنویس تحریر ہر دو سطر تعلیم مقررات
بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہیں یعنی حرف ک سطر دوم محاذی ا د ب سطر اول کے
ہو اور علی ہذا القیاس ک ش س ش ھ ف ے
دوائر ج ل و ع و ی و حروف ط و لا ہر دو سطور میں محاذی واقع ہوں
اور یہ صورت ک کو سرق سے شروع کرنا چاہیے ۔۔

بیان وصل و فصل و کرسی الفاظ

تحریر مرکبات میں وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے
لحاظ سے یہ امر مقصود ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم پیوستہ پیوستہ
اور بعض بہت فاصلہ پر ہوں اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہوگا کہ
بعض حروف سطر کے نیچے کو جھک آویں اور بعض اوپر کو چڑھ جاویں پس چاہیے کہ
فاصلہ الفاظ کا بہت زیادہ نہ ہو اور بعد مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف
مفردہ میں بھی انکی مثال لکھتا ہے۔ مثلاً جو حروف دائرہ دار ہیں ہر جملہ دوائر کا ایک
خط مستقیم میں ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ
جملہ دوائر دو خطوط مستقیم متوازی کے درمیان واقع ہوں سوائے اسکے سطروں میں [illegible]
اور شکم ب و مر و د ذ و سر دوائر س ش ص ض ع غ بالائے خط ایک [illegible]
اور زیر سر ش حروف ایک خط میں اور سطر دوم میں ق ل م ک کھ
م و گرد ن ی ایک سیدھ میں ہوں اور زیر سر ک د ل ر ا کھ ھ ے ایک
خط میں ہوں اور ط کو بالائے ص لکھنا چاہیے اور سر م بالائے ل سے شروع کیا جاوے
اور و کو ن کے اوپر سر م کے سیدھ میں لکھنا چاہیے اور ہ کو اسطرح کہ خط [illegible]
شکم [illegible] ا ب ج ک ل م ن و و ی
ش ص ع ایک ایک نقطہ کا ہو اور درمیان ج و ذ س دو نقطہ کا [illegible]
دوائر س ش ایک [illegible] نقطہ کا اور [illegible] مقررات [illegible]
بھی [illegible] کا لحاظ کرتے ہیں یعنی حرف ک سطر دوم محاذی ا د ب سطر اول کے
ہو اور علی ہذا القیاس ک ش ش ھ ھ ف ے
دوائر ج ل و ع ی و حروف ط د ل ا ہر دو سطور میں محاذی واقع ہوں
اندریں صورت ک کو سر ق سے شروع کرنا چاہیے۔۔

[illegible]

عشق آمد و خرد و بر و بر رفت [illegible]

عشق و دوات [illegible]

معشوق [illegible]

عاشق [illegible]

[illegible]

خط و خیال [illegible]

[illegible]